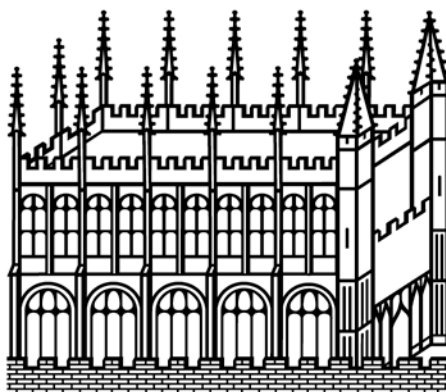




Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries
and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

<http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks>

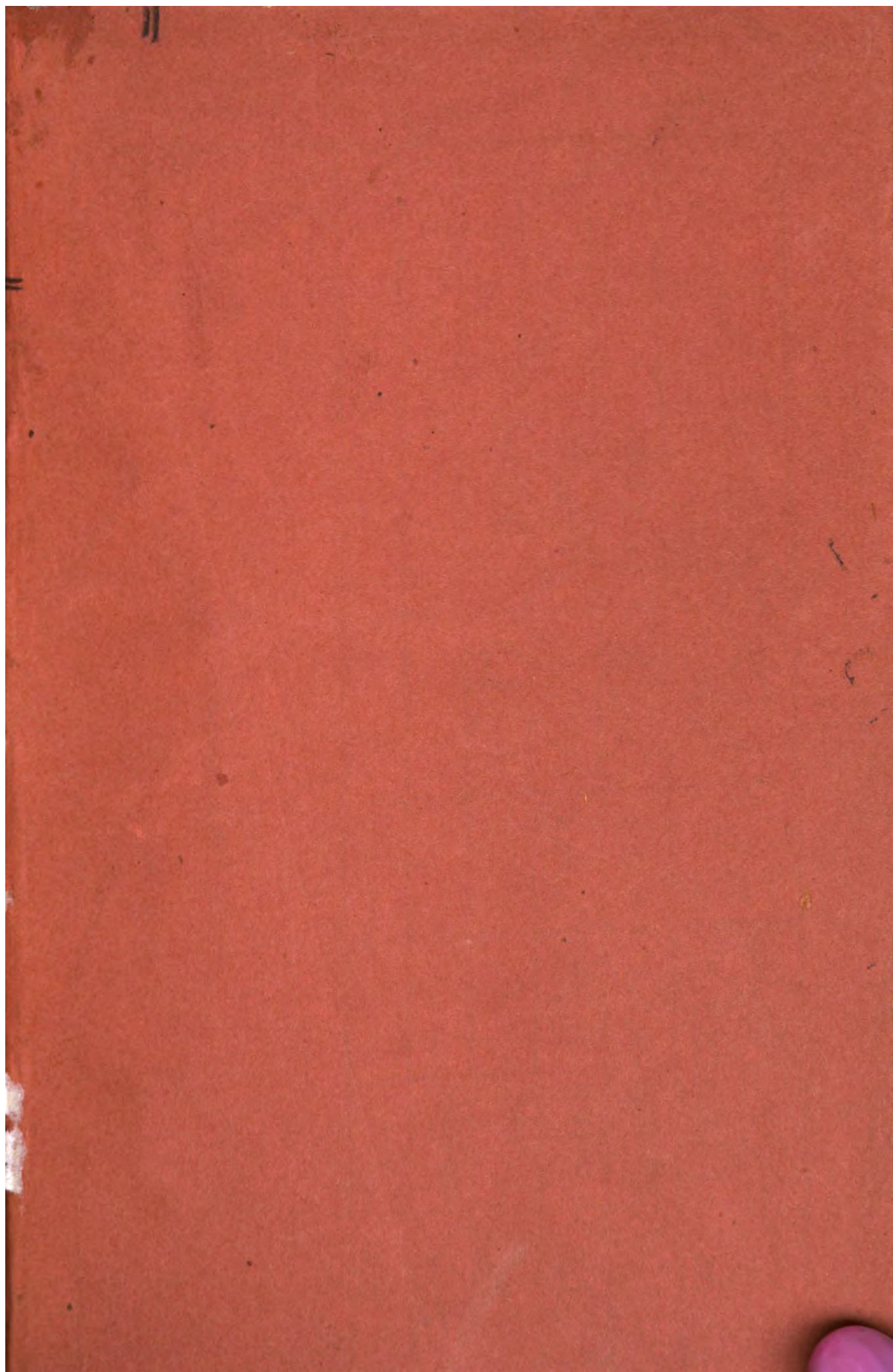


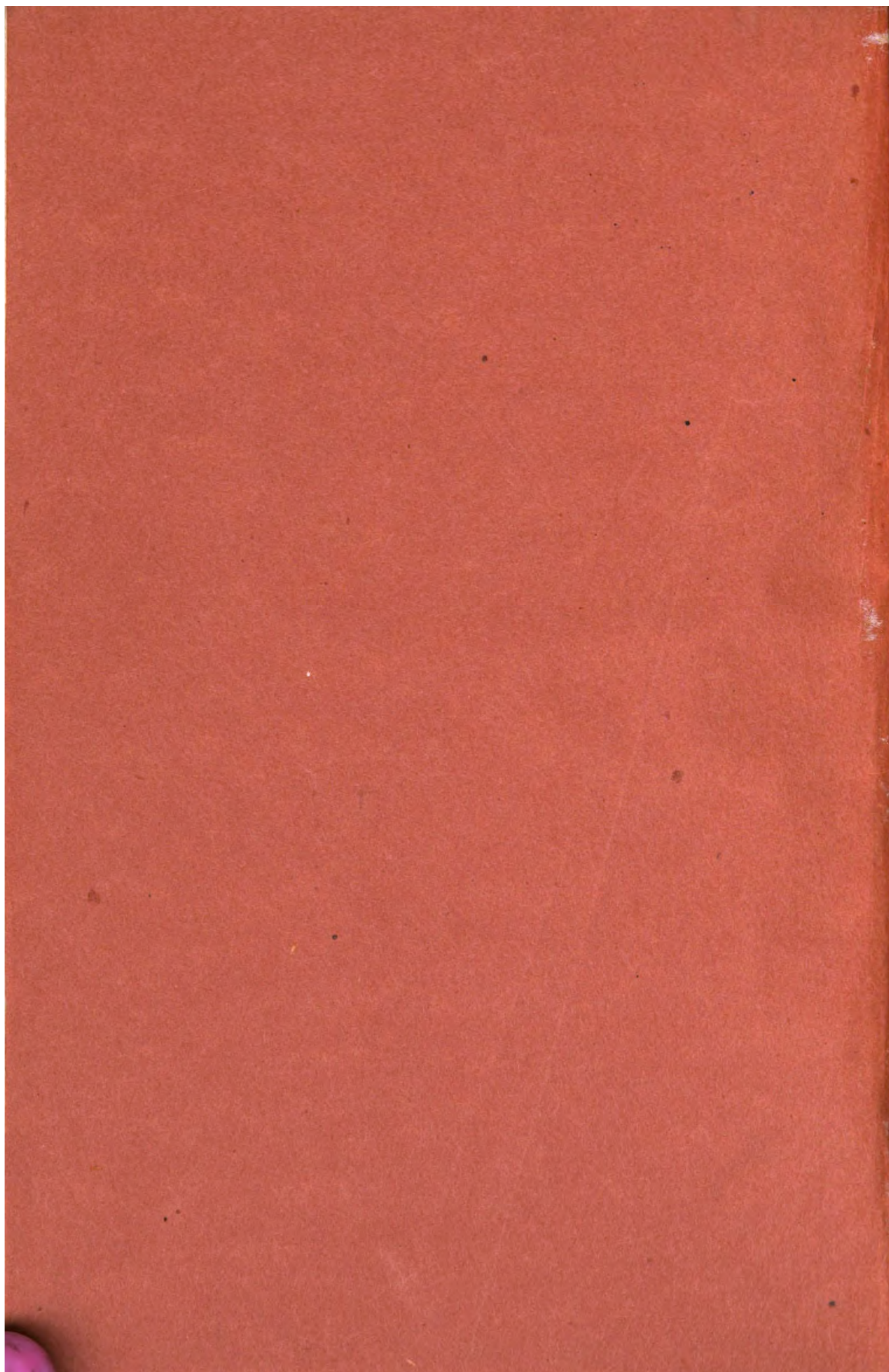
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.





16 A 2
2 10





انيس الياصين



مستند برپاں		مستند برپاں		مستند برپاں	
تاری	مبلغ	تاری	مبلغ	تاری	مبلغ
۸۰۰۰۰	بھوناس سہیج	۵۰۰۰۰۰	بھوناس سہیج	۱۰۰۰۰۰	بھوناس سہیج
۷۰۰۰۰	ماتے سادھ دیکھو	۲۵۰۰۰۰	ماتے سادھ دیکھو	۸۰۰۰۰	ماتے سادھ دیکھو
۸۰۰۰۰	سہیج		سہیج		سہیج

جمہوری امریکی سلطنتوں کا حال

نمبر ۳۳ منقطعہ و قطعہ ۱۶۶

آبادی	نام و السلطنت زبان		آبادی	رقبہ بحال میل مربع	نام سلطنت زبان	
	انگری	اردو			انگری	اردو
۲۵۰۰۰۰	کارا کاس	کاراکاس	۱۳۵۰۰۰۰	۴۵۰۰۰۰	وینیوینا	وینیوینا
۴۲۰۰۰۰	کوریوٹا	کوریوٹا	۶۳۶۲۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	نیو نیوٹا	نیو نیوٹا
۷۶۰۰۰۰	کیرٹو	کیرٹو	۸۰۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰	ہیوڈوٹا	ہیوڈوٹا
۷۰۰۰۰۰	لارڈما	لارڈما	۲۱۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	پیر	پیر
۲۵۰۰۰۰۰	ہیوڈوٹو	ہیوڈوٹو	۶۰۰۰۰۰۰	۳۱۰۰۰۰۰	ہیوڈوٹو	ہیوڈوٹو
۲۰۰۰۰۰۰	ہیوڈوٹو	ہیوڈوٹو	۱۶۰۰۰۰۰	۴۵۰۰۰۰۰	ہیوڈوٹو	ہیوڈوٹو
۹۰۰۰۰	ہیوڈوٹو	ہیوڈوٹو	۵۳۰۰۰۰۰	۵۵۰۰۰۰۰	ہیوڈوٹو	ہیوڈوٹو
۱۰۰۰۰۰	ہیوڈوٹو	ہیوڈوٹو	۶۰۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰۰	ہیوڈوٹو	ہیوڈوٹو

انہیں ایسا

نمبر ذیل کے برابان		رقبہ جباب		نمبر ذیل کے برابان	
آبادی	میل مربع	آبادی	میل مربع	آبادی	میل مربع
۵۲۰۰۰	۱۷۵۰۰۰	۱۷۵۰۰۰	۱۷۵۰۰۰	۱۷۵۰۰۰	۱۷۵۰۰۰
۱۲۰۰۰	۱۱۰۰۰۰	۱۱۰۰۰۰	۱۱۰۰۰۰	۱۱۰۰۰۰	۱۱۰۰۰۰
۲۹۰۰۰	۳۷۵۰۰۰	۳۷۵۰۰۰	۳۷۵۰۰۰	۳۷۵۰۰۰	۳۷۵۰۰۰
۱۳۴۰۰۰	۱۲۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰
۵۰۰۰					

صفحہ سوم

۱۱۱

انیس ایس ایم

نام شرکت خاص برائے		آبادی	رقبہ بحساب میل مربع	نام ملک برائے	
ٹاؤن	نام شرکت خاص برائے			ٹاؤن	نام ملک برائے
نہرو، جیکسن	نہرو، جیکسن	۹۹۶۰۰۰	۴۰۱۵۱	سیدپی	لوزیانا
نورثا لیرننگس،	نورثا لیرننگس	۹۹۶۰۰۰	۴۹۴۳۱	لوزیانا	لوزیانا
لیڈل راک	لیڈل راک	۴۴۰۰۰۰	۵۲۱۹۸	کریڈن	کریڈن
کراسن	کراسن	۹۰۱۰۰۰	۲۳۴۴۲۱	کراسن	کراسن
سینکاسیسکو	سینکاسیسکو	۳۹۵۰۰۰	۱۸۵۹۸۱	کالیفرنیا	کالیفرنیا
بونیفیرا	بونیفیرا				
سینٹ پال	سینٹ پال	۱۸۳۰۰۰	۸۳۰۰۰	مینیسوتا	مینیسوتا
سینٹ پی	سینٹ پی	۹۳۰۰۰	۲۱۰۰۰	نیمپیکا	نیمپیکا
سارڈ لیک سٹی	سارڈ لیک سٹی	۵۰۰۰۰	۱۸۰۰۰	یوٹا	یوٹا

انہیں الیامین

110

[illegible]

2

مالک محمد کمال

مجلس ۱۱۱

انیس الیاحین

[illegible]

آئے۔

خدا تعالیٰ کی سلطنت کے اس منحرف صوبہ میں کارِ عظیم
کا انجام دینا باقی ہو اور بمقتضائے محبت ہم جن ان و
خیال آسائش و آرام خود موقوف فیض بجانب
حق تعالیٰ ہو و واجب و لازم ہو کہ ہم کارِ مذکور کے
انصرام میں شریک ہو دین اول ہو چاہیے کہ
اوس ترسم پر غور سے نظر کریں جو ایزد جل جلالہ نے
بذریعہ دین ہم پر عطا فرمایا ہو اور بعد ازاں
اپنی روحوں کو اوسکی عبادت اور خدمت سے مخصوص
کریں۔

ہم پر لا بد ہو کہ اپنے مذہب اور عقیدہ کو اپنے چلن سے
ظاہر کریں جابلون کو تسلیم کریں کلامات ربانی
اور رسالجات مذہبی کو مشتہر کریں اور مدارس
و دیگر حسنات کی مدد میں جب قدر ہو سکے اس قدر معین
و مددگار ہوں اور روز و شب بدل و جان و ست بدعا
رہوین کہ وہ وقت جلد آوے جس میں تمام روئے زمین
علم الہی سے اس قدر پر ہو جاوے جیسے سمندر پانی سے مستور ہو

۱۔ آسمان و زمین
۲۔ حیوان و نبات
۳۔ آتش و ہوا
۴۔ نور و ظلمت
۵۔ آب و گیس

آبِ حیات صد پینگوین کا کہ اقسام پرندہ ہیں جو ہم رہتا ہے
اور قرب و جوار کے سمندرون میں تھیلے اور والرس
یعنی دریائی گھوڑا اور دیل با فراط ہیں۔

روئے زمین کے مختلف ملکوں اور دلائیوں کا بیان ہوا
جنہیں سے اکثر خوبی اور خوبصورتی کامل کے منظر ہیں اور ہر
سے ملوہ ہیں جس سے انسان کی خواہشوں یا احتیاجوں کا
انصرام ہو سکتا ہے مگر اس امر کے خیال سے بڑا افسوس
اور رنج ہوتا ہے کہ ہماری خوشنما زمین کو گناہ نے اس قدر
کریم صورت کر رکھا ہے کہ تمام مخلوق رنج و الم میں آہ زن و
در وکش ہے۔

بڑے بڑے فرقے اور اقوام عقائد باطل و متبذل میں
گرفتار ہیں اور جہالت کے تاریک پہاڑوں پر ٹھوکر
کھاتے پھرتے ہیں غم و گناہ و مرض
و موت و خطا و خوف اور کنگھیرے ہوئے ہیں
اور وقت ضرورت دے کذب و دروغ کے پناہوں
کی طرف رجوع کرتے ہیں جو ان کے کام نہیں

تھوڑے عرصہ سے خشکی کے کمی وسیع قطعات بحر
انٹیارکٹک یعنی بحر جنوبی میں قطب جنوبی کی طرف
دریافت ہوئے ہیں جو کسی ایک بڑا عظیم جنوبی کے حصے تصور
کیے جاتے ہیں۔

سرجمین راس صاحب نے ۱۸۴۷ء میں وکٹوریائیڈ کو
دریافت کیا یہ خطہ نیوزیلینڈ کے جنوب واقع ہو اور
نسبت دیگر قطعات اراضی کے جواب تک معلوم ہوئے ہیں
قطب جنوبی سے زیادہ نزدیک ہو۔

اس کے ساحل پر بلند پہاڑ ہیں جو یخ کے وسیع تختوں اور
برف وانی سے مستور رہتے ہیں۔

کوہ ایریس نامی آتش فشان بارہ ہزار چار سو فٹ
اونچا ہے جس کے شعلے بعض مرتبے دمانہ کوہ مذکور سے دو ہزار
فٹ کی بلندی تک پہنچ جاتے ہیں اور
ایک سو سال کی طول و طویل راتوں میں اوس تاریکی کو
روشن کرتے ہیں جو اس ویران و بے چراغ ملک پر
چھائی رہتی ہے۔

انٹیارکٹیکا کے خطے انسان سے خالی ہیں مگر ب دریا

۱ ہٹارکٹیکا
۲ سارژوٹراس
۳ ویکٹوریائیڈ
۴ نیوزی لینڈ
۵ ہیریوٹس
۶ ہٹارکٹیکا

کہلاتے ہیں۔

جزائر سوسائیٹی

جزائر سوسائیٹی آسٹریلیا اور جنوبی امریکہ کے
تقریباً وسط میں واقع ہیں۔

یہ جزائر مرتفع اور خوشنما ہیں و شہرت و منزلت میں
جزائر سینڈوچ سے درجہ دوم پر ہیں انہیں
یہٹی جزیرہ اعظم ہر اور اسلیے یادگار کہ پالینیشیا
میں اول اول اسی مقام کو پاوری بھیجے گئے تھے تقریباً
سب باشندوں نے دین عیسوی قبول کر لیا ہے اور
عرصہ چند سال سے گورنمنٹ ویسی زبردستی فرانس کے
تحت کردی گئی ہے۔

جزائر مارکویاس

مجمع الجزائر مارکویاس جزیرہ سوسائیٹی
کے گوشہ شمال و شرق میں واقع ہے اور اب فرانس
کے تابع۔

۱۸۰۔ انٹارکٹیکا کا بیان

- ۱ سوٹو ایڈلی
- ۲ کلاڈیو لیٹا
- ۳ امریکا
- ۴ سوٹو ایڈلی
- ۵ سوٹو ایڈلی
- ۶ سوٹو ایڈلی
- ۷ سوٹو ایڈلی
- ۸ سوٹو ایڈلی
- ۹ سوٹو ایڈلی
- ۱۰ سوٹو ایڈلی
- ۱۱ سوٹو ایڈلی
- ۱۲ سوٹو ایڈلی
- ۱۳ سوٹو ایڈلی
- ۱۴ سوٹو ایڈلی
- ۱۵ سوٹو ایڈلی
- ۱۶ سوٹو ایڈلی
- ۱۷ سوٹو ایڈلی
- ۱۸ سوٹو ایڈلی
- ۱۹ سوٹو ایڈلی
- ۲۰ سوٹو ایڈلی

ہر جان جازون کی آمد و رفت کثرت سے رہتی ہے۔

جزائر جو خط استوا کے دکھن میں

جزائر فرینڈلی (یعنی جزائر دوستانہ) یا جزائر ٹونگا
اسٹریلیا کے مشرق اوس سے تھینا دو تھرا میل کے فاصلہ
پر واقع ہیں۔

ان خبریرون کو کپتان کوک صاحب نے دریافت کیا
اور انکا نام فرینڈلی اسلیے رکھا کہ یہاں کے باشندے
ظاہر شہقت پیش آئے۔

یہاں کا بادشاہ اب عیسائی ہے اور دین عیسوی کی بیان
بڑی ترقی ہوئی ہے۔

جزائر نیوگیٹیر

جزائر نیوگیٹیر (یعنی جزائر ملاحان) جزائر فرینڈلی
کے گوشہ شمال و مشرق میں واقع ہیں اونکایہ
نام اس واسطے رکھا گیا تھا کہ جزائر مذکور کے باشندے
اپنی ڈونگیوں کے کھینے میں خوب مشاق اور ہوشیار
معلوم ہوتے تھے اب یہ جزائر عموماً سیواس

۱۔ فرینڈلی
۲۔ ڈونگا
۳۔ مالاہلی
۴۔ نیوگیٹیر
۵۔ سیواس

کے بدین اسم موسوم ہوئے ہیں۔

جزائر سینڈوچ

جزائر سینڈوچ خط سرطان کے قریب اور میکسیکو سے مغرب کی جانب تقریباً دو ہزار آٹھ سو میل کے فاصلہ پر واقع ہیں اور جمیع جزائر پالینیشیا میں اولی ترین ہیں۔

جزیرہ ہوائی یا اوسہی جو تمام اس مجمع میں جزیرہ اعظم ہر جزیرہ سیلان کی وسعت سے پانچویں حصہ کے قریب ہر اور اپنے مرتفع آتشی پہاڑوں سے مشہور۔

تختینا چالینس برس کا عرصہ ہوا کہ باشندے وحشی تھے اور کوئی زبان تحریری نہیں رکھتے تھے اب وہ شائستہ اور تربیت یافتہ ہیں مدرسے اور گرجے مابجا مقدر ہیں انجیل چھپ گئی ہر اور سب نے مذہب عیسوی اختیار کر لیا ہے۔

اس جزیرے میں وہاں ہی کا ایک متوطن بادشاہ بااختیار خود سدی حکمرانی کرتا ہے اور اس کا دار السلطنت ہونولولو

۱ سولہویں
۲ تینویں
۳ پالینیشیا
۴ ہوائی
۵ کوئی
۶ سیلان
۷ ہونولولو

۱۷۹ اون جزائر کا بیان
جو خط استوا کے شمال میں

جزائر لاڈرون یا میری این جزائر فلپائن کے
شرق واقع ہیں۔

انکو میکیلان صاحب نے ۱۷۹۱ء عیسوی میں دریافت کیا
اور وہاں کے باشندوں کے خواص دزدی کے باعث
سے اذکار نام لارڈرون رکھا جو ایک ایسے لفظ کے مشتق
ہوا ہے جسکے معنی چوروں کے ہیں بعد ازاں
اسپین کی ایک ملکہ کی یادگاری کے لیے اسکا نام میری این
رکھا گیا۔

جزائر ہد امین سے صرف پانچ آباد ہیں جنہیں جزائر فلپائن
سے اوٹھکر نو آباد اہل اسپین اکثر بے ہیں۔

جزائر کارولائیس

جاپان اور آسٹریلیا کے وسط کے قریب جزائر کارولائیس

کا بڑا مجمع ہے۔

۱۸ لیے جزیرے بسبب چارلس دوم شاہ اسپین

۱ لاڈرون
۲ میری این
۳ فیلپائن
۴ میری لائن
۵ سپین
۶ میری این
۷ فیلپائن
۸ کارولائیس
۹ جاپان
۱۰ آسٹریلیا
۱۱ چارلس

وزعت میوہ نان اور ناریل اور رتالو اور
شکر قند اور کیلے وغیرہ بناتی پیداوار یوں سے
خاص ہیں۔

سور اور کتے اور گھوس ہی صرف دیسی
چوپائے ہیں۔

باشندے

باشندے نسل ملا یا نئی سے متعلق ہیں مگر دراز قد اور
خوش ساخت۔

یہ لوگ عموماً کاہل ہوتے ہیں الا لڑائی میں دلیر اور
غضبناک اور بیرحم اون میں اس جہالت کے ساتھ
لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں کہ بعض خراٹر سر تا پا بے چراغ
ہو گئے ہیں بچہ کشی بدرجہ کثیر جاری ہے۔

اور یہاں کے لوگ اپنے کریہ منظر تبوں کو انسانوں کی
قربانیاں دیتے ہیں اور مردم خوری بھی بعض خراٹر کے
مجموع میں رائج ہے الا بعض میں مذہب عیسوی داخل
کیا گیا ہے اور اسکی بڑی ترقی ہوئی ہے۔

جزائر رنجی انکے باشندے اکثر مردم خور ہیں اور بعض
میں مذہب عیسوی جاری ہو گیا ہے۔

۱۷۸۔ پالینیشیا کا بیان

پالینیشیا (یعنی جزائر کثیر) جزائر کے اون بیشمار مجموعہ
سے مراد ہے جو بحر الکاہل میں واقع ہیں۔

اور جنکے مغرب کی جانب جزائر ملیشیا اور آسٹریلیشیا
ہیں اور مشرق کی طرف امریکہ۔

جزائر کلاں میں اونچے اونچے پہاڑ ہیں جنہیں سے بعض
آتش نشان ہیں۔

اور جزائر خورد جو مونگے کے کپڑے سے پیدا ہوئے ہیں
پست ہیں اور سمندر کی سطح سے تقریباً ہموار۔

آب و ہوا خوب خوشگوار ہے کیونکہ گرمی کی حدت سمندر کے
سبب سے اعتدال پر رہتی ہے۔

زمین عموماً سیر حاصل ہے اور تحفہ ہنرے سے مستور
رہتی ہے۔

۱۔ فیلیپین
۲۔ پالی نیو گینا
۳۔ مائیکرونیشیا
۴۔ مائیکرونیشیا
۵۔ نیو گینا

نیوگنی یا پاپوا

نیوگنی یا پاپوا جزیرہ آسٹریلیا کے شمال واقع
ہے اور جزیرہ مذکور سے آبنائے تاراس کے
دورے سے علیحدہ ہے۔

نیوگنی خط استوا کے متصل اوسکے دکھن واقع ہے اور
احاطہ مندرجہ کی وسعت سے تقریباً دو چندان ہے وسط کا حال
کم معلوم ہے۔

یہ جزیرہ ایک خوبصورت پرند ہما نامی کی جہت سے
مشہور ہے۔

اسکے باشندے پاپوا نامی یعنی دریائی حبشی ہیں یہ لوگ
وحشی ہیں اور کسی شایستہ قوم کی آبادی اس جزیرہ میں
نہیں ہے۔

جزائر دیگر

نیوگنی کے شرق اور اوسکے گوشہ جنوب و شرق میں
جزائر کے بہت مجمع ہیں مثلاً نیو آئر لینڈ
نیو برٹین نیو ہیبرڈیز نیو کلیڈ وینا اور

۱. نیوگنی
۲. پاپوا
۳. نیوگنی
۴. پاپوا
۵. آسٹریلیا
۶. تاراس
۷. پاپوا
۸. نیوگنی
۹. نیوگنی
۱۰. نیوگنی
۱۱. نیوگنی
۱۲. نیوگنی
۱۳. نیوگنی
۱۴. نیوگنی
۱۵. نیوگنی
۱۶. نیوگنی
۱۷. نیوگنی
۱۸. نیوگنی
۱۹. نیوگنی
۲۰. نیوگنی
۲۱. نیوگنی
۲۲. نیوگنی
۲۳. نیوگنی
۲۴. نیوگنی
۲۵. نیوگنی
۲۶. نیوگنی
۲۷. نیوگنی
۲۸. نیوگنی
۲۹. نیوگنی
۳۰. نیوگنی
۳۱. نیوگنی
۳۲. نیوگنی
۳۳. نیوگنی
۳۴. نیوگنی
۳۵. نیوگنی
۳۶. نیوگنی
۳۷. نیوگنی
۳۸. نیوگنی
۳۹. نیوگنی
۴۰. نیوگنی
۴۱. نیوگنی
۴۲. نیوگنی
۴۳. نیوگنی
۴۴. نیوگنی
۴۵. نیوگنی
۴۶. نیوگنی
۴۷. نیوگنی
۴۸. نیوگنی
۴۹. نیوگنی
۵۰. نیوگنی
۵۱. نیوگنی
۵۲. نیوگنی
۵۳. نیوگنی
۵۴. نیوگنی
۵۵. نیوگنی
۵۶. نیوگنی
۵۷. نیوگنی
۵۸. نیوگنی
۵۹. نیوگنی
۶۰. نیوگنی
۶۱. نیوگنی
۶۲. نیوگنی
۶۳. نیوگنی
۶۴. نیوگنی
۶۵. نیوگنی
۶۶. نیوگنی
۶۷. نیوگنی
۶۸. نیوگنی
۶۹. نیوگنی
۷۰. نیوگنی
۷۱. نیوگنی
۷۲. نیوگنی
۷۳. نیوگنی
۷۴. نیوگنی
۷۵. نیوگنی
۷۶. نیوگنی
۷۷. نیوگنی
۷۸. نیوگنی
۷۹. نیوگنی
۸۰. نیوگنی
۸۱. نیوگنی
۸۲. نیوگنی
۸۳. نیوگنی
۸۴. نیوگنی
۸۵. نیوگنی
۸۶. نیوگنی
۸۷. نیوگنی
۸۸. نیوگنی
۸۹. نیوگنی
۹۰. نیوگنی
۹۱. نیوگنی
۹۲. نیوگنی
۹۳. نیوگنی
۹۴. نیوگنی
۹۵. نیوگنی
۹۶. نیوگنی
۹۷. نیوگنی
۹۸. نیوگنی
۹۹. نیوگنی
۱۰۰. نیوگنی

فون یعنی سرخس بکثرت پیدا ہوتی ہو جہین سے بعض
بعض کی جہین بطور غذا کے متعل ہوتی ہیں۔

یہ خبر یہ ایک قسم کی بیش قیمتی کتان سے نامور ہے۔

ہیائے باشندے جو ماورئہ کلاتے ہیں ملائیاتی
نسل سے ہیں مگر وہ از قدادہ صحت و چاق اور زمیم ہوتے
ہیں۔

سابق میں دے اپنے بدنوں میں گونڈا دیتے تھے
اور خورجری اور مردم خوری کے عوگر تھے الا اب
پادری صاحبوں کی محنت و سعی سے اونہیں تربیت و شائستگی
پھیل گئی ہو مردم خوری بند ہو گئی ہو اور اکثر و ن نے مذہب
عیسیٰ اختیار کر لیا ہو۔

جزیرہ شمالی میں اکلینڈ جناب نواب گورنر بہادر
برطانی کا سکون ہو۔

اور ویلنگٹن کہ نہایت نمایاں آباد ہو آبنائے کوک
پر واقع ہو۔

اور گینٹر بری جزیرہ وسطی کے شرقی ساحل پر
ہو۔

کتاب
۱. لکھنؤ
۲. لاہور
۳. ممبئی
۴. دہلی
۵. کراچی
۶. سکس

ہوتے ہیں الا آسٹریلیا مغربی اور کونیٹینڈ کے
سوائے جمیع ممالک مذکورہ کے کیجلیپر یعنی واضعان قوانین
کے عیسے باختیارات خود سری جدے جدے مقرر ہیں جو از جانب
رمایا منتخب ہوئے ہیں۔

نیوزیلینڈ

آسٹریلیا کے گوشہ جنوب و شرق میں نیوزیلینڈ
دو جزائر سے مرکب ہے جن میں سے ہر ایک جزیرہ سیلان
کی وسعت سے تقریباً دو چندان ہے۔
ان دونوں کے درمیان آبنائے کوکل حائل ہے اور
جنوب میں ایک چھوٹا جزیرہ اور بھی ہے جو نیوزیلینڈ سے
متعلق ہے۔

جزائر متذکرہ بالا پہاڑوں کے سلسلوں سے منقطع ہیں
جنکی چوٹیاں برف دائمی سے مستور رہتی ہیں اونسین
کئی کوہ آتش نشان بھی ہیں علاوہ برین گرم پانی کے
چشمے کثرت سے ہیں۔

اور زلزلے یعنی بھونچال بھی بعض مرتبے پر پاتے ہیں
آب و ہوا خوشگوار اور زمین خوب سیر حاصل ہے۔

شرقی ساحل پر کونسلینڈ آبادی نہایت جدید ہے جن
شہر خاص برسبین ہے۔

۱۷۷-ٹینینیا یا
ونڈمینس لینڈ کا بیان

یہ جزیرہ جو وسعت میں تقریباً جزیرہ سیلان کے
برابر ہے آسٹریلیا کے جنوب ہے اور اوس سے
آبنائے باس کے ذریعہ جدا ہوا ہے۔

اس جزیرہ کی سرزمین کوہستانی ہے اور آب و ہوا
معتدل۔

عرصہ دراز تک یہاں قیدیوں کی بود و باش رہی الا
اب بریٹانیہ کے نوآباد یہاں کثرت سے ہیں۔

جنوبی شرقی ساحل پر امبرٹ ٹون حکومت گاہ ہے
اور لاسٹن اس جزیرہ کے شمالی جانب واقع
ہے۔

یہ سوتھ ویس کے نواب گورنر ہمارے آسٹریلیا اور
ٹینینیا کے مالک مقبوضہ بریٹانیہ کے گورنر جنرل

۱. نیو کیون
۲. نیو کیون
۳. نیو کیون
۴. نیو کیون
۵. نیو کیون
۶. نیو کیون
۷. نیو کیون
۸. نیو کیون
۹. نیو کیون
۱۰. نیو کیون

کے قریب میلبرن دارالحکومت ہے شہر عیسوی میں
اس شہر کی بنیاد قائم ہوئی تھی اور اب اوسمیں ایک لاکھ
باشندے ہیں۔

میلبرن کے گوشہ جنوب و مغرب میں گیلانک ترقی پذیر
شہر ہے۔

آسٹریلیا جنوبی

آسٹریلیا جنوبی یوسوٹھ ویس اور وکٹوریا کے مغرب
واقع ہے۔

دارالامارت ایڈیلیڈ عجیب سینٹ ویسٹ پر ہے
برابرا کی مالدارسی کانیں شمال میں ہیں۔

آسٹریلیا مغربی

آسٹریلیا مغربی یا آبادی دریائے سوان آسٹریلیا کے
جنوب و مغرب پر محیط ہے یہ آبادی ہندوستان سے اقل
فاصلہ پر ہے اور اب جزیرہ مذکور کے صرف اسی قطعہ میں قیدی
بھیجے جاتے ہیں مش پروری پیشہ خاص ہے اور بکنارہ دریا
سوان مغربی کران پر بہتا دارالحکومت ہے۔

کونیسلینڈ

- ۱ میلبرن
- ۲ جیلانگ
- ۳ آسٹریلیا
- ۴ وکٹوریا
- ۵ لڈی لڈ
- ۶ سٹوکیٹ
- ۷ بربرا
- ۸ آسٹریلیا
- ۹ سوان
- ۱۰ پٹ
- ۱۱ جیلانگ

نیو سوٹھ ویلس آسٹریلیا کے شرقی جانب میں واقع ہے
اس آبادی میں بیومونٹن یعنی کوہ ازرق شمالاً
جنوباً سمندر سے تقریباً چالیس میل کے فاصلہ تک گزرتا ہے
میش پروری اور کنڈیگی طلا رعایا کے خاص پیشے ہیں
سڈنی جہیں ایک لاکھ باشندے ہیں پورٹ جیکسن
پرہ اور ومان سے سونا اور آون بقادیر کثیر اور ملکوں
کو بھیجے جاتے ہیں۔

شہر پاراما جو پورٹ جیکسن پرہ آسٹریلیا کا شہر اولین
تھا۔

	وکٹوریا	
--	---------	--

وکٹوریا یا آسٹریلیا فیکس جہیں جزیرہ آسٹریلیا
کا جنوبی و شرقی گوشہ داخل ہے نیو سوٹھ ویلس سے
بدریہ دریائے مری علیحدہ ہوا ہے اس قطعہ کی آب و ہوا
خوشگوار اور اراضی سیر حاصل ہے۔

مغرب میں بالارات نہایت زرخیز طلائی کانوں سے ایک

بہر میس و موغنی بکثرت پائے جاتے ہیں۔
دمانہ دریائے یاراپارا کے متصل دریائے مذکور پر پورٹ فلپ

۱ نیو سوٹھ ویلس
۲ پورٹ جیکسن
۳ سڈنی
۴ پورٹ جیکسن
۵ پاراماٹا
۶ آسٹریلیا
۷ ویکٹوریا
۸ آسٹریلیا
۹ فیکس
۱۰ آسٹریلیا
۱۱ نیو سوٹھ ویلس
۱۲ مری
۱۳ بالارات
۱۴ پاراماٹا
۱۵ پورٹ فلپ

شعبہ عہدین انگلستان سے عبور دریا سے شور ہو کر باطنی بڑ کو
 کہ آسٹریلیا کے ساحل مشرقی پر ہر بھیجے گئے تھے
 چنانچہ اوس وقت سے آبادی بتدریج زیادہ ہوتی گئی اتنا
 تھوڑے عرصہ سے بریطنی تمارک الوطنوں سے بہت بڑھ گئی
 ہر جو زراعت اور میش داری اور کندیہ کی طلا میں مصروف
 رہتے ہیں۔

آسٹریلیا کے دیسی لوگ روے زمین کے نہایت بدتر اور
 قبذل باشندوں سے ہیں۔

یہاں کی بعض قوموں کے لوگ بالکل ننگے پھرتے ہیں اور
 بعض کے مردم خوری کرتے ہیں۔

آسٹریلیا میں صرف ولایت بریطانیہ ہی کی جدید آبادیاں
 قائم ہوئی ہیں چنانچہ کل خبریہ ماتحت تخت انگلشیہ کے متصور
 ہوتا ہے۔

نیوسوتھ ویس اور وکٹوریا اور آسٹریلیا جنوبی
 اور آسٹریلیا مغربی اور کوئینسلینڈ آبادیاں جدید
 ہیں۔

اور وزعت انکور بونے جاتے ہیں اور قرن یعنی سرخس اور
وزعت مائے گوند بافراط ہوتے ہیں۔

حیوانات

تقریباً سب چوپائے تھیلی دار ہیں اور اکثر آسٹریلیا ہی
کے خزیرے میں پائے جاتے ہیں چنانچہ اون سب میں لکیر
بلا ہوتا ہو اور آرمیٹھا نکس عجیب اوکی چونچ
بط کی مثال ہوتی ہو اور اوکے پنچون میں جو پوست سے جمل
ہوتے ہیں چگل ہوتے ہیں اوکے بدن منہ سے مستور ہوتا ہو
اور اوکی دم جوڑی اور چٹھی ہوتی ہو۔

آسٹریلیا کے راج نس کالے کالے ہوتے ہیں اور
بھٹیرین اور مولشی اور گھوڑے جنکو یورپی نوآبادوں نے
جاری کیا تھا اب بکثرت ہیں۔

۱۷۶۔ باشندوں کا بیان

اصلی باشندے خانہ بدوش و مشیون سے مشتمل ہیں
جو بحری جشی یا پاپوآئی اقوام سے ہیں یورپی نوآباد
جو اول اول اس خزیرے میں بے وہ قیدی تھے جو

۲۴۴
۲۴۵
۳۴۶
۴۴۷
۵۴۸
۶۴۹
۷۵۰
۸۵۱
۹۵۲
۱۰۵۳
۱۱۵۴
۱۲۵۵
۱۳۵۶
۱۴۵۷
۱۵۵۸
۱۶۵۹
۱۷۶۰
۱۸۶۱
۱۹۶۲
۲۰۶۳
۲۱۶۴
۲۲۶۵
۲۳۶۶
۲۴۶۷
۲۵۶۸
۲۶۶۹
۲۷۷۰
۲۸۷۱
۲۹۷۲
۳۰۷۳
۳۱۷۴
۳۲۷۵
۳۳۷۶
۳۴۷۷
۳۵۷۸
۳۶۷۹
۳۷۸۰
۳۸۸۱
۳۹۸۲
۴۰۸۳
۴۱۸۴
۴۲۸۵
۴۳۸۶
۴۴۸۷
۴۵۸۸
۴۶۸۹
۴۷۹۰
۴۸۹۱
۴۹۹۲
۵۰۹۳
۵۱۹۴
۵۲۹۵
۵۳۹۶
۵۴۹۷
۵۵۹۸
۵۶۹۹
۵۷۰۰
۵۸۰۱
۵۹۰۲
۶۰۰۳
۶۱۰۴
۶۲۰۵
۶۳۰۶
۶۴۰۷
۶۵۰۸
۶۶۰۹
۶۷۱۰
۶۸۱۱
۶۹۱۲
۷۰۱۳
۷۱۱۴
۷۲۱۵
۷۳۱۶
۷۴۱۷
۷۵۱۸
۷۶۱۹
۷۷۲۰
۷۸۲۱
۷۹۲۲
۸۰۲۳
۸۱۲۴
۸۲۲۵
۸۳۲۶
۸۴۲۷
۸۵۲۸
۸۶۲۹
۸۷۳۰
۸۸۳۱
۸۹۳۲
۹۰۳۳
۹۱۳۴
۹۲۳۵
۹۳۳۶
۹۴۳۷
۹۵۳۸
۹۶۳۹
۹۷۴۰
۹۸۴۱
۹۹۴۲
۱۰۰۴۳

اوٹھلی جھیل پر صورت میں گھوڑے کے نعل کی مثال

ہو۔

آب و ہوا

اس جزیرہ کے شمالی اور وسطی قطعات گرم اور خشک ہیں
اضلاع جنوبی کی آب و ہوا معتدل رہتی ہے آلا بعض مرتبے وسط
کی جانب سے جو ہوائیں سوزان و مان آتی ہیں وہ آوار رسان
ہوتی ہیں۔

معدنیات

کانین طلائی اس جزیرے کی تمام دنیا سے زیادہ نرخیز ہیں
تانبے کی کھانیں بھی گران مایہ ہیں۔ اور کوئلہ سنگین بعض
قطعات میں ملتا ہے۔

اول اول شہدے میں سونا ظاہر ہوا پیداوار سالیانہ
بارہ کروڑ روپیہ کے قریب ہے۔

نباتات

اگرچہ اس ملک کا بڑا حصہ ریتیلا بیابانوں سے مرکب ہے آلا
چراگاہی اور خشکی عمدہ زمین کے بڑے بڑے وسیع قطعات بھی
ہیں اور مکہ اور گندم اور سن اور تسکو

صرف ایک ربع کم۔

سطح

ساحل میں بڑے بڑے دندانے کم ہیں۔
خلیج کارپتیریا شمال میں ہے اور شارک بے
مغرب میں۔

اگرچہ اس خبریہ کا بڑا حصہ اب تک دیکھا نہیں گیا لیکن
معلوم ہوتا ہے کہ اوسکے کنارے کنارے پہاڑوں کا ایک سلسلہ
گزرتا ہے اور اوسکا وسط پست اور ہموار سطحوں سے
مکب ہے۔

آسٹریلین آلیس کی چوٹیاں جو جنوب و مشرق میں ہیں
برف دائمی سے مستور رہتی ہیں۔

دریاے مرمو کہ اس خبریہ کے اون دریاؤں سے جو
اب تک معلوم ہوئے ہیں دریاے اعظم ہے بشمول اپنے
معاون خاص دریاے ڈارلنگ کے آسٹریلین آپس
اور بیوٹون (یعنی کوہ ازرق) کے مغربی ڈیلتاؤں
کا پانی نکالتا ہے۔

جھیل ٹارنس کہ آسٹریلیا جنوبی میں آب شور کی

۱ شارک بے
۲ شارک بے
۳ آسٹریلین
۴ آسٹریلین
۵ آسٹریلین
۶ آسٹریلین
۷ آسٹریلین
۸ آسٹریلین
۹ آسٹریلین
۱۰ آسٹریلین

جنوب میں ہیں۔

جزائر مذکور جاپفل اور جاوتری اور لونگون کی
جبت سے مشہور ہیں اور اہل فوج جو ان کے ملک میں
بڑی احتیاط سے ان کی حفاظت کرتے ہیں اور ساعی رہتے
ہیں کہ زراعت مصاحون کی جزائر مرقوم الصد رہی پر مقیم
رہے۔

۱۷۵۔ آسٹریلیا کا بیان

آسٹریلیا (یعنی ایشیا جنوبی) مختلف جزائر سے مرکب ہے
جو ایشیا کے جنوب و شرق میں واقع ہیں۔
جزائر مذکور میں جزائر عظیمہ آسٹریلیا اور نیوزیلینڈ اور
نیوگنی ہیں۔

آسٹریلیا

آسٹریلیا جو دنیا میں جزیرہ اعظم ہے ایشیا کے جنوب
و شرق خط جدی کے ہر دو اطراف میں واقع ہے اور
شرق میں بحر الکاہل سے اور مغرب اور گوشہ شمال اور
مغرب میں بحر ہند سے محدود ہے۔

رقبہ تقریباً بیس لاکھ میل مربع ہے یعنی یورپ سے

۱. ۱۵۷
۲. آسٹریلیا
۳. ۱۵۷
۴. ۱۵۷
۵. نیوزیلینڈ
۶. نیوگنی
۷. آسٹریلیا
۸. ۱۵۷
۹. ایشیا

بتلا دارالحکومت ماجان اسپین کوزان میں واقع
ہر اور تما کو کے چڑوں سے مشہور۔

سیلینیئر

بورنیو کے مشرق سیلینیئر کا جزیرہ کلان چارطول
وطول جزیرہ ٹائون سے مرکب ہر جو عمیق خلیجوں سے ازہم
جدا ہیں۔

اس جزیرے میں چانول بقدر اکثر پیدا ہوتے ہیں اور
پرنڈون کے خوردنی اشیاء نے چین کو بھیجے جاتے ہیں
بوجیر لوگ جو دیسی اقوام سے خاص ہیں۔ ایشیا کے
جملہ دیگر قوموں سے برتر ہیں۔

جنوبی مغربی ساحل پر مکاسر اہل کوچ کی آبادی ہو جو
اس جزیرے میں کسی قدر اقدار رکھتے ہیں۔

جزائر مصاحہ یا ملا

سکینر کے پورب جزائر ملا یا مصاحہ اہل کوچ کے
تحت میں ہیں۔

۹۰ اوسمین جلوتو شمال میں ہر اور ۹۱ سیرام اور ابابا ۹۲
اور ۹۳ ٹریٹ وسط میں اور ۹۴ بانڈا یا جزائر جافیل

- ۱ مانیلا
- ۲ لوزان
- ۳ سلیویج
- ۴ بونینو
- ۵ بونان
- ۶ مانیلا
- ۷ ماکاسر
- ۸ مولکا
- ۹ سلیویج
- ۱۰ جیلولا
- ۱۱ سیرام
- ۱۲ انڈونیا
- ۱۳ ٹریٹ
- ۱۴ بانڈا

۱. فیلپین

۲. سینی

۳. بھوجان

۴. نینڈو

۵. بھلاوان

قوم ڈاکین کے لوگ اس قدر وحشی ہیں کہ شادی عامہ کے
موقعوں پر بے لوگ اپنے دشمنوں کی کھوپڑیوں کو اپنے ٹکون
کے گرد بطور آرائش لٹکا لیتے ہیں اور کسی جوان کی شادی
نہیں ہو سکتی جب تک وہ اپنی معشوقہ کو اپنی دلیری کی علامت میں
کم سے کم ایک سرنسائی نذر نہ کر لے۔

سہ چیس بروک صاحب نے اس دستور قبیح کے انسداد میں
وزیر دریائی ڈکینی کے امتیصال میں جو اس
میں خوب جاری و بہت سعی کی ہے
اور کچھ پادری صاحب بھی سراوک میں رعایا کو تعلیم دینے میں
مصروف ہیں۔

جزائر فلپائن

یورنیو کے شمال و مشرق جزائر فلپائن کا مجمع کثیر التعداد
اور سیر حاصل برائے نام اسپین کے تابع ہے۔
لوزان شمال میں اور منڈناو جنوب میں اور
پلاوان جنوب و مغرب میں اس مجمع میں جزائر عظیم ہیں
چانول اور شکر اور تماکو اور سن
اجناس بھرتی سے خاص ہیں۔

کے نیچے واقع ہے

اگرچہ وسط کا حال کم معلوم ہے الا کو ہستانی متصور ہوتا ہے۔
آب و ہوا خوشگوار ہے اور گرمی سمندر کی طرف کی ہواؤں سے
متدل ہو جاتی ہے۔

زمین سیر حاصل ہے اور یہ جزیرہ سونے اور ہیرے سے

زرخیز ہے۔

جنگلوں میں رنگ اور ٹانگ ایک قسم کا بڑا انگور ہوتا ہے
جو درختوں میں اپنا مکان بناتا ہے۔

اصلی باشندے جنگو ٹواکیس کہتے ہیں اکثر وسط میں
پالے جاتے ہیں ملائی اور چینی ساحلوں پر کثرت
ہیں۔

اگرچہ برائے نام بورنیو کا ایک سلطان ہے الا درحقیقت
چند چھوٹے چھوٹے سردار حکمرانی کرتے ہیں۔

گوشہ شمال و مغرب میں سراوک جبین ایک صاحب
ہنگامشیہ سرجمیس بروک نامے راجہ ہے۔

لیوان چھوٹا سا جزیرہ بورنیو کے متصل بریطانیہ سے
متعلق ہے مغرب میں باسیانا اہل ڈچ کی آبادی ہے۔

۱. پانچو
۲. ڈاؤکس
۳. بونینیا
۴. سراوک
۵. سرجمیس بروک
۶. لیوان
۷. باسیانا

جزیرہ جاوا وسعت میں جزیرہ سیلان سے قریب
دو چند کے ہیں اور بذریعہ آبناے ^۳سندا جزیرہ
سماترہ سے جدا ہو گیا ہے جزیرہ مذکور پہاڑوں
کے ایک سلسلہ سے منقطع ہو جس میں تقریباً چالیس کوہ آتشیں ہیں
اور تھوہ اور چانول اور شکر اور مریچ
بقادیر کثیر پیدا ہوتے ہیں۔

مجمع انجرائر میں جزیرہ جاوا نہایت آباد اور شرق میں
صاحبان فوج کے اقتدار کا مقام خاص ہے۔

شمالی مغربی ساحل پر بنیویا بڑا تجارتی شہر اور ابل
فوج کے نواب گورنر جنرل بہادر کا مقام صدر ہے۔

بالی اور سمباوا اور جزیرہ چوب صندلی اور
فلورس اور مورو جاوا کے شرق واقع ہیں۔

۱۷۴۔ بورنیو کا بیان

آسٹریلیا یا گرنیٹڈ سے کہ تمام رو سے زمین میں جزیرہ
اعظم ہے بورنیو درجہ دوم پر ہے اور باعتبار وسعت جزیرہ سیلان
سے بارہ گونہ ہے یہ جزیرہ جاوا کے شمال خط استوا

- ۱ جاوا
- ۲ سیلان
- ۳ سندا
- ۴ سوماوا
- ۵ جاوا
- ۶ بڑے کینا
- ۷ ڈوب
- ۸ والی
- ۹ سبوا
- ۱۰ کورس
- ۱۱ مورو
- ۱۲ جاوا
- ۱۳ ورنیو
- ۱۴ آسٹریلیا
- ۱۵ گرینلینڈ
- ۱۶ سیلان
- ۱۷ جاوا

۱۷۳۔ جزائر سند کا بیان

ساترا خط استوا کے ہر دو جانب ^۳ ملایا کے گوشہ جنوب و مغرب میں واقع ہر چنانچہ آبنائے ملاکا اُن دونوں کے درمیان حائل ہے۔

یہ جزیرہ بڑا ہے اور سیلان کی وسعت سے شش چند کے قریب ہے۔

وسط کی ایک قوم جس کے لوگوں کو بیاز کہتے ہیں مروجہ ہر آویسوں کو بعض مرتبے زندہ کھا جاتے ہیں اور گوشت نمک اور مصالحوں کے ساتھ کچا کھایا جاتا ہے۔

اس جزیرہ کے شمالی قطعے ویسی سرداروں کی حکمرانی میں ہیں جنہیں سلطان یحییٰ خاص سے ہے جنوبی حصہ ^۴ قح کے ماتحت ہے پینڈا نگ اور بنگولن ساحل مغربی پر مقامات خاص ہیں۔

جزیرہ ساترا کے جنوبی شرقی کنارے کے مقابل ^۵ بجا ایک چوٹا سا جزیرہ قح کے تابع ہے اور نہایت زرخیز قلعہ کی کھانوں سے مشہور۔

- ۱ سندھ
- ۲ بومانا
- ۳ ملاکا
- ۴ ملاکا
- ۵ سیلان
- ۶ بنگولن
- ۷ پینڈا نگ
- ۸ بنگولن
- ۹ بنگولن
- ۱۰ بنگولن
- ۱۱ بنگولن
- ۱۲ بنگولن

یعنی وسعت ہندوستان سے تقریباً چہرہ۔

آبادی تخمیناً تین کروڑ ہو۔

اوشنیا تین حصوں میں منقسم ہے یعنی مغرب میں ^۱ملیشیا جنوب میں ^۲اسٹریلیشیا اور مشرق میں ^۳پالینیشیا

ملیشیا

ملیشیا جو مجموعہ جزائر ہند شرقی بھی کہتے ہیں حسب تشریح ذیل تقسیم ہے۔

گوشہ جنوب و مغرب میں جزائر ^۴سندا وسط میں ^۵بورنیو شمال میں جزائر ^۶فلپائنہ اور مشرق میں ^۷سلیمنر اور جزائر ^۸ملکا۔

اس حصے کا نام ^۹ملیشیا اس لیے ہوا کہ اوس سین لایانی لوگ بہت ہیں اگرچہ اصلی باشندے وحشی وحشی اقوام کے تھے ^{۱۰}آلا ملایاؤن نے اؤنکو وسط کی طرف ہٹا دیا۔

لیے جزائر ایشیائی سونے اور ہیرے اور کافور اور خصوصاً تحفہ مصالحوں کی جت سے مشہور ہیں۔

- ۱ ملیشیا
- ۲ آسٹریلیشیا
- ۳ پالینیشیا
- ۴ ملیشیا
- ۵ سندھ
- ۶ بورنیو
- ۷ فیلپائن
- ۸ سلیمنر
- ۹ ملکا
- ۱۰ ملیشیا

جاری رہتی ہیں۔

ہندی اکثر گھوڑے کی پشت پر زندگی بسر کرتے ہیں اور
وحشی حیوانات کے گوشت سے قوت گذاری
کرتے ہیں۔

آبنائے میکیلان پیکیونیا اور مجمع الجزائر ٹیراڈل نیوگو
کے درمیان داخل ہے۔

یہ مجمع چند غلیظ اور بچاڑے حقیر مند یون سے آباد ہے۔
جزیرہ ہرمٹ میں اس مارن سیدھا کھڑا تاریک
کوہک ہے اوسکی بلندی چھ سو فٹ کے قریب ہے اور اوسپر باد تندر
اور طوفان سے تقریباً ہمیشہ ضرب رہتی ہے۔

۱۷۲۔ اوشینیا کا بیان

بحرالکابل کرۂ زمین میں بحر اعظم ہے اور تمام روڑ زمین
کئی سطح کے ایک ٹکٹ پر مبسوط ہے وہ بیشمار چھوٹے چھوٹے
جزیروں سے مرصع ہے جسے ایک بڑا حصہ اوشینیا
نامے مرکب ہے۔

اس حصہ کا رقبہ چالیس لاکھ میل مربع کے قریب ہے

۱. میکیلان
۲. پیراگوئی
۳. برازیل
۴. ہارن
۵. پیراگوئی

شمال کی طرف صنوبر کے عظیم الشان درختوں کے

بن ہیں۔

۱۸۵۷ء میں اہل اسپین نے چلی کو فتح کیا الا
ناوانی سے جنوبی اراکانی ہندیوں کے مغلوب کرنے کا
قصد کیا ۱۸۵۷ء عیسوی میں اس ملک نے اپنی خود
ملکت جمہوری بنالی اور اب جنوبی امریکہ میں نہایت اقبال مند

سلطنت ہے۔

سینٹیاگو دارالسلطنت ایک سیر حاصل ضلع میں سمندر سے

فاصلہ پر واقع ہے۔

والپرسو سینٹیاگو کا بندر بڑا تجارتی شہر ہے۔

شمال میں کاکبو تانے کی جہت سے مشہور ہے۔

جنوب میں چلوئی کا مرطوب خبریرہ جنگل سے پر ہے۔

پیگونیٹا

پیگونیٹا امریکہ کے جنوب میں ہے۔

یہ ملک سرو و بھیر ہے اور وحشی ہندیوں سے کم کم آبا و جنہیں بعض
اپنے قد و ن کی کلانی سے شہرہ آفاق ہیں۔

مغربی ہوائیں اور بارشیں باران جو تقریباً متسلل ہوتی ہے

۱. سینٹیاگو
۲. بال پارسو
۳. سینٹیاگو
۴. کاکبو
۵. چیلوئی
۶. پیگونیٹا

چیرنیا ایک چھوٹا سا شہر مملکت جمہوری ارجنٹائن کا پایہ تخت ہے۔

بیونس ایریز اپنے ہنسام مملکت جمہوری کا تخت گاہ بڑا تجارتی شہر و مانہ دریائے لاپلاٹا کے سرے کے نزدیک واقع ہے اس شہر کا نام بیونس ایریز یعنی ہوائے خوش اہل اسپین نے اس لیے رکھا تھا کہ اس کی آب و ہوا کو مفید و صحت بخش تصور کرتے تھے۔

چلی

کوہ اینڈیز اور بحر الکاہل کے مابین جو زمین کی تنگ پٹری ہے اس کو ملک چلی گھیرے ہوئے ہے چنانچہ ملک مذکور کی شمالی حد پر بولیویا اور جنوبی پر پیگوییٹا ہے۔ چلی میں انگلیگو نامی قلعہ آتش نشان ہے کہ جس سے زیادہ نکل امریکہ میں کوئی اور نقطہ بلند نہیں ہے۔ شمال میں باران رحمت کم ہوتا ہے۔ سونا اور چاندی اور تانبا بمقدار کثیر پیدا ہوتا ہے۔ چلی آلو کا ملک وطنی تصور کیا جاتا ہے کہ اور گیون اور انگور اور زیتون بہت بولے جاتے ہیں۔

۱ پیرنا
۲ پٹونل
۳ چلی
۴ ہیراڈیز
۵ بولیوینیا
۶ پیرگوینیا
۷ کنگوگوریا

۱ ڈاکٹر مین
۲ کیسول
۳ کینا گول
۴ پورا گول
۵ پورا گول
۶ پورا گول
۷ پورا گول
۸ پورا گول
۹ پورا گول
۱۰ پورا گول

اس ملک میں کئی ریگستانی و بیابانی قلعے بھی ہیں۔

سوشی اس قدر افراط سے ہیں کہ صرف ان کی زبانوں کے لیے اکثر اونکو مار ڈالا گیا ہے۔

اس ملک میں اہل اسپین ۱۳۵۰ عیسوی میں آباد ہوئے

۱۳۵۰ ع کے قریب نو آباد لوگ اطاعت اسپین سے

کنارہ کش ہوئے اور خود سر جمہورین قرار پائیں ۲ عرصہ

چند سال تک ڈاکٹر فرشیہ صاحب ایک کریول نے

پیراگوئی میں حکمرانی کی اور غیر ملکوں کے ساتھ آمد و رفت

وراء درسم کی مخالفت رکھی۔

۳ ع میں یوراگوئی کی جمہور علیحدہ مقرر ہو گئی

اور اوسے سال میں بیونس ایریز بھی مملکت جمہوری

ارجنٹائن سے جدا ہو گیا تاہم کل ملک میں بد نظمی بہت

ہے۔

مانٹ وڈیو یوراگوئی کا دار السلطنت دریائے لا پلاٹا

پر واقع ہے اور تجارت کثیر رکھتا ہے۔

۴ اسپین پیراگوئی کا دار الخلافت دریائے پیکو مایو

اور دریائے پیراگوئی کے اتصال کے نزدیک ہے۔

ایک لاپلاٹ یا مملکت جمہوری آر جٹائین اور پیرنیا اور
پیراگوئی دریاؤں کے مابین مملکت پیراگوئی ہے۔

سطح

تمام ملک عموماً ہموار اور خوب سیراب ہے۔
وسط اور جنوب میں بڑے بڑے وسیع بیپاس یعنی میدان
کا ہی ہیں جن میں خبلی گھوڑے اور مویشی بکثرت رہتے ہیں۔
ہمواریات کے باشندے اکثر ہندی یا اسپینی نسل کے
لوگ گواکیاس ہیں اور لاسو لگانے میں خوب مہارت
رکھتے ہیں۔

لاسو ایک قسم ہوتا ہے جسکے ایک سرے پر پھندا ہوتا ہے چنانچہ
اویسی کے ذریعہ سے وہ لوگ حیوانات وحشی کو پھانس لیتے
ہیں۔

پیراگوئی ایک چھوٹی قسم کی نبات کے جہت سے مشہور ہے
جو پیراگوئی کی چار کہلاتی ہے اور بکثرت دانے باشندوں کے
ضرف میں آتی ہے چرسے اور چربی اور اون اور ملکوں کو بھی
بھیجے جاتے ہیں۔

۱ لاپلاٹ
۲ آر جٹائین
۳ پیراگوئی
۴ پیراگوئی
۵ پیراگوئی
۶ لاسو
۷ لاسو
۸ لاسو

ہوتی ہے یہ شہر دنیا کے عمدہ ترین بندروں سے

۱-

۲ راجپوتانہ ۳ یعنی جنواری رور ۴ اوس دریا کا نام ہے جس پر
شہر مذکورہ الصدر واقع ہے چنانچہ اسی جہت سے اوسکو یہ نام
حاصل ہوا ہے۔

۵ آبادی تقریباً ڈھائی لاکھ ہے ۶ سین سالوڈر
یا بھیسا کہ خلیج آل سینٹس پر واقع ہے سابق میں
دارالسلطنت تھا اور اب سلطنت بریزیل میں دوم درجہ
کا شہر ہے۔

۷ پرنسپکو اور میرنام شمال میں بندر ہیں۔

۱-۱- مملکت ہائے لاپلانٹا کا بیان

۸ دریائے لاپلانٹا کی گھاٹی میں چار جمہوری ملکیتیں داخل ہیں
یعنی بحر اطلنٹک اور دریائے یوراگوئی کے درمیان
یوراگوئی ۹ یابیڈا اور یامیل ۱۰ اور دمانہ دریائے لاپلانٹا
۱۱ سے ۱۲ پیکیونیا تک ۱۳ بیونس آئرز اور مشرق
۱۴ میں کوہ ایندیز سے ۱۵ پیراگوئی اور ۱۶ یوراگوئی دریائوں

- ۱ راجپوتانہ
- ۲ جنواری رور
- ۳ سین سالوڈر
- ۴ بھیسا
- ۵ راجپوتانہ
- ۶ سین سالوڈر
- ۷ بھیسا
- ۸ لاپلانٹا
- ۹ یوراگوئی
- ۱۰ یابیڈا اور یامیل
- ۱۱ دمانہ دریائے لاپلانٹا
- ۱۲ پیکیونیا
- ۱۳ بیونس آئرز
- ۱۴ کوہ ایندیز
- ۱۵ پیراگوئی
- ۱۶ یوراگوئی

شہر کے
ذولک
مراپو جانیرو

دریاؤں میں گھڑیاؤں کی افراط ہر کیڑے مکوڑے بہت ہیں
اور کلانی قدا اور تبادری کی جہت سے قابل تعریف۔
چرے اور سینک اور ہڈیاں اور چربی اور ملکوں کو
بافراط بھی جاتی ہیں۔

باشندے

باشندوں میں سے ایک ربع کے قریب گورے اور نصف
جستی غلام ہیں۔

اور وسط اکثر ہندیوں کی خانہ بدوش اقوام سے آباد ہے۔
مذہب رومن کیتھولک ہے۔

برزیل میں پرتگالی آباد ہوئے تھے ۱۵۰۰ء عیسوی میں
ملک مذکور ماتحت ایک شہنشاہ کے جو پرتگال کے شاہی
خاندان سے تھا خود سر ہو گیا۔

عملداری اس ولایت کی شاہی موروثی باختیارات
محدود ہے۔

شہرات

وارا سلطنت راپو جیرو امریکہ جنوبی میں شہر اعظم ہے

اور تجارت بھی وہاں خطہ مذکور کے اور سب مقامات سے زیادہ

آب و ہوا

یہ ملک گرم ہے گو عموماً گرمی کی شدت نہ ہین ہوتی

ہے۔

پیداوار

۱. آسٹریلیا
۲. کاساوا

دریائے فرانسسکو کے شمالی حصے پر جوہیرے کی

کانین ہین وہ آب باعتبار حاصلات تمام جہان میں لاثانی ہین اور
بعض ممالک میں سونا بمقدار کثیر ملتا ہے۔

الآزراعت اس ملک کی صرف ایک حصہ قلیل میں ہوتی ہے
چنانچہ خاص بنائی پیداوار قہوہ اور شکر اور روئی
اور تھاکو اور ناریل اور کساوا ایک قسم کا جوت
جسکی جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہے اور چانول اور
گیبون اور چوب برزیل اور اقمام دیگر کے لٹھے
ہین۔

جنگلی مویشیوں کے بڑے بڑے گائے کا ہی میدانوں میں
رہتے پھرتے ہین۔

جنگلوں میں بندر اور خوبصورت پرند اور سانپ جنہیں
سے بعض بعض از جادو عظیم الحشہ ہوتے ہین بکثرت ہین۔

بولیویا سے اور جنوب میں لاپلانڈ اور پیراگوئی

اور یوراگوئی سے اور مشرق میں بحر اطلنٹک سے
ملک برزیل محدود ہے۔

یہ بڑی وسیع ولایت ہندوستان کے دو چاند سے
کچھ زیادہ ہے۔

ایک قسم کی لکڑی کی جبت ہے جسکو اہل پنجال بامٹ
اوسکی سرخ رنگت کے بریڑا کہتے تھے اس ملک کا نام
برزیل ہوا ہے۔

سطح

شمال و مغرب میں وسیع اور فراخ سیلواس
یعنی جنگلی میدان ہیں جو دریائے امیزان اور اوسکے
معاونات سے سیراب رہتے ہیں اور وسط و مشرق کی
سطح مستوی سمندر کی سطح سے تقریباً دو ہزار فٹ بلند
ہے اور شمالاً جنوباً پہاڑوں کے پست سلسلوں سے
منقطع۔

جنوب میں پیپاس یعنی میدان کاہی ہیں جنہیں دریا
پیراگوئی اور پیرانہ کے شمالی حصے گزر کرتے ہیں۔

۱ بولیویا
۲ لاپلانڈ
۳ یوراگوئی
۴ پیراگوئی
۵ پیرانہ
۶ سیلواس
۷ امیزان
۸ پیپاس
۹ پیراگوئی
۱۰ پیرانہ

شامل رہا۔

۱۵۲۵ء اسیوی مین اوسکی بھی ریاست جمہوری علیحدہ اور
خود سر ہو گئی۔

شہرات

چوگولیا کا دارالسلطنت ہو۔

پوٹوسی جو ہندو کی سطح سے تیرہ ہزار فیٹ بلند ہے سابق
مین اپنی چاندی کی کھانوں کی جہت سے نامزد تھا۔

گوشہ شمال و مغرب مین لا پاز شہر اعظم ہو۔

پچھلے تین سو برس مین پوٹوسی کے کوہ پیچین سے
اڑھائی سو کروڑ روپیہ کی چاندی حاصل ہوئی اب اوسکا پیداوار
بہت کم ہو گیا ہے۔

قریب سو برس کے گذرے ہونگے کہ تب پوٹوسی
کی آبادی ڈیڑھ لاکھ آدمیوں کی تھی اور حال مین اوسکی آبادی
تقریباً بارہ ہزار ہے۔

برنزیل

شمال مین گیانہ اور وینیزویلا سے اور مغرب
مین نیو گرنیڈا اور ایکویڈار اور پیرو اور

۱ چوگولیا کا
۲ پوٹوسی
۳ لا پاز
۴ بولیویا
۵ ریویو
۶ بولیویا
۷ بولیویا
۸ بولیویا
۹ بولیویا
۱۰ بولیویا

۱۷۰۔ بولیویا کا بیان

بولیویا یا پروشمالی خاص کر پیرو اور برزیل کے مابین واقع ہے۔

اس ملک کے وسط میں کوہ اینڈیز کے دو سلسلے ایک سطح ستوی و مرتفع کو محیط ہیں جو بتدی میں تیرہ ہزار فیٹ اور وسعت میں ممالک نظام الملک سے قدرے زیادہ ہے۔

مجمیل ٹشلیکا جسکو ہندی لوگ متبرک تصور کرتے ہیں مغرب میں واقع ہے۔

بولیویا پلوٹوسی کی سین کان سے مشہور ہے جو ایک مرتبہ تمام جہان کی اور کانوں سے زیادہ زرخیز تھی۔

یہ ملک اپنی خلاص کنسندہ خبرل بولیو آر صاحب کی یادگار میں بولیویا کہلاتا ہے۔

باشندے اکثر ہندی ہیں۔

جب تک کہ اس ملک نے پیرو جنوبی کے ساتھ اپنی خود سری حاصل کی تب تک وہ بولس ایریز کی اسپینی عملداری میں

۱ بولیویا
۲ پیرو
۳ برزیل
۴ ہندوستان
۵ ہندوستان
۶ ہندوستان
۷ ہندوستان
۸ ہندوستان
۹ ہندوستان
۱۰ ہندوستان

مجمیل

۱ سیکو
۲ پیجاری
۳ لیمبا
۴ کالاجو
۵ آریکیوا
۶ کاجو
۷ دکان

ہنگام میں پیرو میکسیکو سے کہ امریکہ میں از بس
قوی اور شایستہ اور دو متمند شاہی تھی دوم درجہ پر تھا
چنانچہ اہل اسپین نے فرار و صاحب کے ماتحت اوسکو
۱۵۳۵ء میں فتح کر کے ماتحت و تاراج کیا بہت عرصہ تک وہ اسپین کے
تابع رہا الا ۱۵۴۲ء میں خود سر ہو گیا۔

شہرات

سمندر سے سات میل کے فاصلہ پر دارالسلطنت لایما
امریکہ جنوبی میں نہایت قدیمی اسپینی شہر ہے۔
اوسکو نپارو صاحب نے ۱۵۳۵ء میں تعمیر کیا تھا۔
اوسکے کلیںوں میں سونے اور چاندی کی بہت سی مورتیں اور
عیسین ہن کلاؤ لایما کا بندر ہے اور ان دونوں کے درمیان
شہر آہنی موجود۔
اریکویا جنوب میں بندر ہے۔

لایما کے گوشہ جنوب و شرق میں کزکو سمندر کی سطح سے
محمینا گیارہ ہزار فٹ سے کچھ زیادہ بلند ہے۔
یہ شہر انکار کا پایہ تخت تھا چنانچہ اوسین سورج کے ایک
عظیم الشان مندر کے دیوانے ہیں۔

پیرو

شمال میں ایکویڈار سے اور مشرق میں برزیل سے اور دکھن میں بولیویا سے اور مغرب میں بحر الکاہل سے پیرو محدود ہے۔

سونے اور چاندی اور پارے کی زرخیز کھانوں کی جہت سے پیرو معروف ہے۔

اوسمیں بیش قیمت رنگ بنانے کی لکڑیاں اور پیرووٹی بارک (یعنی چال پیرو) بھی پیدا ہوتی ہیں۔

چونکہ اس ملک میں شرکین نہیں ہیں اسلئے اشیاء وند کو رنچرون اور لامائون کی پٹھیر پر لا کر باہر کو بھیجے جاتے ہیں۔
آبادی میں مہدی لوگ بکثرت ہیں۔

عملداری جمہوری ہے۔

جب اہل اسپین اول مرتبہ اس ملک میں پہنچے تو وہاں اوسوقت انکا ز کی سلطنت تھی۔

پیرووی اینڈیز میں امیران کے مخرج ہیں۔

جب اہل یورپ نے دنیا جسدید کو دریافت کیا تو اس

پیرو
ایکویڈار
برزیل
بولیویا
بحر الکاہل
پیرو
چال پیرو
شرکین
اشیاء وند
رنچرون
لامائون
پٹھیر
مہدی
انکا ز
سلطنت
امیران
مخرج
یورپ
نیابت

۱. ایکوڈار

۲. ایکوڈار

۳. نیوگینیڈا

۴. پیرو

۵. ساموئیل

۶. ہونڈی

۷. کاتو پیکسی

۸. پینچا

۹. کیو شیم

۱۰. برازیل

۱۱. کیو

۱۲. کیو

۱۳. برازیل

۱۴. برازیل

ایکوڈار ایکوڈار (یعنی خط استوا) کے نیچے واقع ہر چنانچہ اسی

جست سے اوسکوینام حاصل ہوا ہے

وہ شمال میں نیوگینیڈا سے اور جنوب میں پیرو

سے محدود ہے۔

شوق کی زمین سطح دریائے امیزان کی گھاٹی سے متعلق

ہے۔

اور مغرب کوہ آئیڈیز سے منقطع ہے

جس میں چوٹی کاٹوپیکسی تمام جہان میں نہایت سب

آتش نشان ہے۔

اس پہاڑ کے شعلے بعض مرتبہ کاٹوپیکسی کے سر سے نصف

سیل کی بلندی تک پہنچ جاتے ہیں۔

چھینچا کہ کوٹیو کے متصل ہے اور شمبرازو ویکرین چوٹی

ہیں۔

شہرات

کوٹیو یا کیو سمندر کی سطح سے نو ہزار پانسو فیٹ بلند تقریباً

خط استوا کے نیچے ایک خوشنما گھاٹی میں واقع ہے۔

گوشہ جنوب و مغرب میں گواپاکوئل بندر خاص ہے۔

کاریبین سے اور مغرب میں بحر الکاہل سے محدود

ہو۔

اس ملک کے مغرب میں کوہ اینڈیز گزرتا ہے اور ضلع
شرقی کیناس یعنی میدانوں سے مرکب ہیں۔
شکر اور روئی اور چرسے اشیاء بھرتی سے
خاص ہیں۔

شہرات

دارالسلطنت بوگوٹا شہر خوش تعمیر ایک ہوارہ پر جو
سمندر کے سطح سے تقریباً نو ہزار فٹ اونچا ہے واقع ہے
کارٹھیجینا کہ وہاں دریاے میکڈیلینا کے متصل ہے بندرگاہ
ہو۔

نپامان بحر الکاہل پر اور سٹیکیزیر بحیرہ کاریبین
پر دو بندر ہیں جو باہم شکر آہنی سے وصل کیے گئے ہیں
چنانچہ کالیفورنیا کے ساتھ جو تجارت ہوتی ہے اوس میں سے
بہت زیادہ انھیں دو بندروں میں ہو کر گذرتی ہے۔

۱۶۹۔ ایکویڈار کا بیان

۱۔ ہونڈوراس
۲۔ لیبنااس
۳۔ بونوٹا
۴۔ کارٹھیجینا
۵۔ میکڈیلینا
۶۔ پناسا
۷۔ شریج
۸۔ کاریکین
۹۔ کالیفورنیا
۱۰۔ ہونڈور

بڑے گلے پرورش پاتے ہیں۔

قموہ اور ناریل اور تماکو اور نیل اور چرسے اور چربی اشیاء بھرتی سے خاص ہیں۔

۱۔ سلسلہ عین وینیر یولا اطاعت ہسپانیہ سے بکدوش ہوا اور کلینیا کا جمہور بنانے کے لیے نیو گرینیڈا اور

۲۔ ایگولڈار کے ساتھ اتفاق پیدا کیا سلسلہ عین یہ قہر شکست ہو گیا اور ہر سہ جمہورات جدی جدی مسترد

ہو گئیں۔

۳۔ وار السلطنت کاراکاس ساحل کے نزدیک

واقع ہو اور کمانا اور مارکیبو بندر ہیں کاراکاس بولیوار صاحب کاجو کلینیا کو ہسپانیہ کی حکومت سے چھڑانے میں سرگروہ رہے تھے مولد ہو۔

ایک مرتبہ بھونچالوں سے کاراکاس اور کمانا دونوں قریب تباہی کے پہنچ گئے تھے۔

نیو گرینیڈا

۴۔ وینیز یولا کے مغرب نیو گرینیڈا واقع ہو اور اوہینچ کاس

۵۔ نپاما یا ڈرین بھی شامل ہو یہ ملک شمال میں بحیرہ

۱۔ کولمبیا
۲۔ یورینڈا
۳۔ سبکڈار
۴۔ کاراکاس
۵۔ کمانا
۶۔ مارکیبو
۷۔ بولیوار
۸۔ وینیز یولا
۹۔ یورینڈا
۱۰۔ پناما
۱۱۔ ڈرین

شہرات

ڈومریا ندی کے دامنہ پر جارجٹون برطینی گیانا کا دارالحکومت

ہو۔

برطینی گیانا تین اضلاع یعنی ایسکوبیو اور ڈومریا اور
برسٹن میں منقسم ہو چنانچہ اضلاع مذکور کے نام اون دریائوں
سے حاصل ہوئے ہیں جن پر وہ واقع ہیں۔

پیراماریبو دریا سے سورنام پر الٹندی گیانا کا دارالانتظام

ہو۔

کلبن ایک جزیرے پر فرانسی گیانا کا حکومت گاہ غفل دراز
یعنی مچ سنخ کی بھرتی سے مشہور ہو۔

فرانسی گیانا ولدلی ہو اور اسکی آب و ہوا ناموافق چنانچہ
وان فرانس کے قیدی آباد کیے جاتے ہیں۔

وینیزویلا

برزیل اور بحیرہ کاریبین کے مابین اور گیانا کے مغرب

وینیزویلا واقع ہو۔

اس ملک میں بڑے بڑے وسیع لیناس یعنی

سیدان ہیں جن سے مویشیوں اور گھوڑوں اور خچروں کے بڑے

- ۱ ڈومریا
- ۲ جارجٹون
- ۳ ایسکوبیو
- ۴ ڈومریا
- ۵ پاراماریبو
- ۶ سورنام
- ۷ ہالینڈی گیانا
- ۸ کلبن
- ۹ وینیزویلا
- ۱۰ برزیل
- ۱۱ کاریبین
- ۱۲ گیانا
- ۱۳ جیانا

تعلیم عموماً کم ہے اور بعض مالک حالت بد نظمی میں ہیں اور باستان سے بعض ہندیوں کے جواب تک بت پرست ہیں بہت اکثر روہن کیشو لک ہیں۔

۱۶۸۔ گیانا کا بیان

۱۔ گیانا
۲۔ ماریانا
۳۔ کینیڈا
۴۔ نیو یارک

گیانا شمال میں بحر اطلنٹک سے اور جنوب میں برزیل سے اور مغرب میں ہینیر لویا سے محدود ہے۔

یہ ملک تین حصوں میں منقسم ہے جنہیں سے شرقی اہل فرانس کے اور وسطی ڈچ سے اور مغربی اہل برطن سے متعلق ہے۔

جنوبی امریکہ میں اب صرف گیانا کا ملک ہی اہل یورپ کے قبضہ میں ہے۔

ساحل نشیبی اور بہت گرم ہے ہندو اشیاء یعنی شکر اور قہوہ اور مرچ سنخ نباتی پیداوار سے خاص ہیں۔ سمندر کے کنارے کھوسے یورپی اور حبشی لوگ آباد ہیں اور وسط میں اقوام ہندی۔

لاکھ اور آٹھ کہ بطور حیوانات باربروری کار آمد ہوتے

ہیں کوہ اینڈیز میں ملتے ہیں

اسلوٹھ اور اینٹ آئیر اور آرمیڈیلو اسی دیار کے

ویکی ویسی جانور ہیں۔

پیوا اور جاگوار حیوانات دندے خاص ہیں۔

کانڈر ایک قسم کا گدھ جو کوہ اینڈیز میں پایا جاتا ہے دندہ

بندہ وں میں نہایت بڑا ہے۔

پرندہ فرسہ ساز خیمین سے بعض شہد کی مکھی سے زیادہ بڑے

نہیں ہوتے بربریل اور گیارا میں بکثرت ہوتے ہیں

گھڑیاں اور سانپ بافراط ہیں اور بعض بڑے قد آور

ہوتے ہیں۔

کیرے کوڑے اپنی کثرت اور جسامت اور تابداری کی حبت سے

قابل بیان ہیں۔

باشندے

آبادی میں سے تقریباً ایک ثلث یورپی اولاد سے ہیں اور

باقی بندیوں اور جشیوں اور اقوام مخلوط النسل سے مشتمل

ہیں۔

۱. ناما
۲. ایلو کا
۳. پیپا
۴. سٹاچا
۵. پیپا ڈیلا
۶. پیپا ڈیلا
۷. پیپا ڈیلا
۸. پیپا ڈیلا
۹. پیپا ڈیلا
۱۰. پیپا ڈیلا
۱۱. پیپا ڈیلا
۱۲. پیپا ڈیلا

اور برزیل میں ہیرا بھی ملتا ہے۔

نباتات

امریکہ جنوبی کثرت روئیدگی سے ممتاز ہے۔

کھ اور کساد ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روئی
بنائی جاتی ہے اور کیلہ اور شکرتری اور قومہ
اور ناریل اور نیل اور روئی بافراط پیدا ہوتے

ہیں۔

آلو اول اول کوہ اینڈیری سے آیا تھا۔

ماگنی اور کلم اور برزیل لکڑی کے درخت بنوں اور

جنگوں میں ملتے ہیں۔

کمجور کثرت سے ہیں۔

کوہرچی (یعنی دھنت گلو) اور الوری ٹری (یعنی درخت

عاج) کرہ زمین کے اسی قطعہ کے دیسی درخت ہیں۔

حیوانات

گھوڑے اور مویشی جو یورپ سے لائے گئے تھے تولید و

تماسل سے بدرجہ غایت بڑھ گئے ہیں اور اب اکثر حصوں میں شکار

پائے جاتے ہیں۔

ہیں جبکہ ارتفاع بدرجہ اوسط ہے۔

اس ملک کے وسط کی سطح وسیع ہوا ہے۔

دریا

امریکہ جنوبی کے خاص خاص دریا تین ہیں یعنی اورینا کو
امیزان یا میرینا

اور لا پلاٹا (یعنی دریاے سیمین) یہ دریا سطح وسیع
مذکور الصدر کے شمالی اور وسطی اور جنوبی حصوں کا پانی نکالتے
ہیں۔

امیزان جبکا طول تقریباً چار ہزار میل ہے معمولاً دنیا میں
دریاے اعظم تصور کیا جاتا ہے گو اسکا طول مشورسی سیسی
سے کم ہے۔

میکڈالینا جانب شمال بہکے بحیرہ کاریبین میں گرتا ہے۔
اور فرانسکو سمیت شرق بحر اطلنٹک کی راہ لیتا ہے۔

جھیلین

کوہ اینڈیز میں ٹٹیکا کا بڑی جھیل ہے جو سمندر کی سطح
تقریباً تیرہ ہزار فیٹ بلند ہے۔

شمال میں ماراکیبو جھیل سمندر سے پوہست ہے۔

۱۔ پوریاکو

۲۔ امیزان

۳۔ میرینا

۴۔ لا پلاٹا

۵۔ میسیسیپی

۶۔ میڈالینا

۷۔ کانسیسکو

۸۔ ٹٹیکا

۹۔ ماراکیبو

تقسیمات			شمال میں
۱ نیوگرنیڈا	۲ ونیر یولا	۳ گیانا	۴ ایکویڈورا
۵ بولیویا	۶ پیرو	۷ برزیل	۸ اور وسط میں
۹ چلی	۱۰ یوراگوئے	۱۱ لاپلاٹا	۱۲ پیراگوئے
۱۳ (تمہ نمبر ۳ کو دیکھو)			۱۴ پینگوینیا
سطح			۱۵
۱۶ ساحل مغربی پر اس مارن	۱۷ سلسلہ کوہ اینڈیز	۱۸ سے خاکسای	۱۹ چلی میں واقع ہر
۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
۴۰	۴۱	۴۲	۴۳
۴۴	۴۵	۴۶	۴۷
۴۸	۴۹	۵۰	۵۱
۵۲	۵۳	۵۴	۵۵
۵۶	۵۷	۵۸	۵۹
۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
۶۴	۶۵	۶۶	۶۷
۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۷۲	۷۳	۷۴	۷۵
۷۶	۷۷	۷۸	۷۹
۸۰	۸۱	۸۲	۸۳
۸۴	۸۵	۸۶	۸۷
۸۹	۹۰	۹۱	۹۲
۹۴	۹۵	۹۶	۹۷
۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲

۱۰۳ مائانا
۱۰۴ مائانا
۱۰۵ مائانا
۱۰۶ مائانا
۱۰۷ مائانا
۱۰۸ مائانا
۱۰۹ مائانا
۱۱۰ مائانا
۱۱۱ مائانا
۱۱۲ مائانا
۱۱۳ مائانا
۱۱۴ مائانا
۱۱۵ مائانا
۱۱۶ مائانا
۱۱۷ مائانا
۱۱۸ مائانا
۱۱۹ مائانا
۱۲۰ مائانا
۱۲۱ مائانا
۱۲۲ مائانا
۱۲۳ مائانا
۱۲۴ مائانا
۱۲۵ مائانا
۱۲۶ مائانا
۱۲۷ مائانا
۱۲۸ مائانا
۱۲۹ مائانا
۱۳۰ مائانا
۱۳۱ مائانا
۱۳۲ مائانا
۱۳۳ مائانا
۱۳۴ مائانا
۱۳۵ مائانا
۱۳۶ مائانا
۱۳۷ مائانا
۱۳۸ مائانا
۱۳۹ مائانا
۱۴۰ مائانا
۱۴۱ مائانا
۱۴۲ مائانا
۱۴۳ مائانا
۱۴۴ مائانا
۱۴۵ مائانا
۱۴۶ مائانا
۱۴۷ مائانا
۱۴۸ مائانا
۱۴۹ مائانا
۱۵۰ مائانا
۱۵۱ مائانا
۱۵۲ مائانا
۱۵۳ مائانا
۱۵۴ مائانا
۱۵۵ مائانا
۱۵۶ مائانا
۱۵۷ مائانا
۱۵۸ مائانا
۱۵۹ مائانا
۱۶۰ مائانا
۱۶۱ مائانا
۱۶۲ مائانا
۱۶۳ مائانا
۱۶۴ مائانا
۱۶۵ مائانا
۱۶۶ مائانا
۱۶۷ مائانا
۱۶۸ مائانا
۱۶۹ مائانا
۱۷۰ مائانا
۱۷۱ مائانا
۱۷۲ مائانا
۱۷۳ مائانا
۱۷۴ مائانا
۱۷۵ مائانا
۱۷۶ مائانا
۱۷۷ مائانا
۱۷۸ مائانا
۱۷۹ مائانا
۱۸۰ مائانا
۱۸۱ مائانا
۱۸۲ مائانا
۱۸۳ مائانا
۱۸۴ مائانا
۱۸۵ مائانا
۱۸۶ مائانا
۱۸۷ مائانا
۱۸۸ مائانا
۱۸۹ مائانا
۱۹۰ مائانا
۱۹۱ مائانا
۱۹۲ مائانا
۱۹۳ مائانا
۱۹۴ مائانا
۱۹۵ مائانا
۱۹۶ مائانا
۱۹۷ مائانا
۱۹۸ مائانا
۱۹۹ مائانا
۲۰۰ مائانا

تب بیس کڑور روپیہ بطور معاوضہ غلاموں کے مالکوں کو عطا

ہوا۔

مارٹینیک^۱ اور گائڈالوپ^۲ جزائر متعلقہ فرانس سے
خاص ہیں اور چند چھوٹے چھوٹے جزیرے اہل ڈنمارک
اور پورٹو ریکو^۳ اور اہل سویڈن کے بھی متعلق
ہیں۔

۱۶۶۔ جنوبی امریکہ کا بیان

امریکہ جنوبی بڑا جزیرہ نامی جو جانب شمال بحیرہ کاریبین
اور جانب شرق بحر اطلانتک اور جانب غرب بحیرہ الکال
سے محدود ہے۔

اوسکا طول شمالاً جنوباً تقریباً چار ہزار سات سو میل
اور عرض شرقاً غرباً تین ہزار دو سو میل کے قریب

ہے۔

رقبہ تخمیناً ستر لاکھ میل مربع ہے۔

گڑہ زمین کا یہ قطع اپنے پہاڑوں کے ایک طول و طویل سلسلہ
سے اور بڑے بڑے وسیع دریاؤں سے لائق توصیف

۱. مارٹینیک

۲. گائڈالوپ

۳. فرانس

۴. ڈنمارک

۵. پورٹو ریکو

۶. سویڈن

۷. بحیرہ کاریبین

۸. بحر اطلانتک

جسکے دوم جزائر لیوارڈ سوم جزائر وندوارد چہارم
ٹرنیڈاڈ اور پنجم بہاماز۔

جسکے جو جزائر بریطانی میں بندیرہ اعظم ہر
باعتبار وسعت جزیرہ سیلان کے ایک ربع کے

قریب ہے۔
اسپینیش ٹون دارالحکومت ہے الا گنٹسن زیادہ
بڑا اور بندر خاص ہے۔

انٹیکوا کہ بہت چھوٹا سا جزیرہ ہے مجمع الجزائر لیوارڈ کا
دارالحکومت ہے۔

باربڈوز کہ جزائر ہند مغربی کے بریطانی املاک سے نہایت
قدیم ہے مجمع الجزائر وندوارد کا حکومت گاہ ہے۔

ٹرنیڈاڈ کہ باعتبار وسعت جسکے سے دوم مرتبہ بڑی
وہانہ دریا سے اوریناکو کے مقابل واقع ہے
بہاماز بہت سے چھوٹے چھوٹے جزایرون کا مجمع
ہے۔

جزائر ہند مغربی کی آبادی سو آٹھ لاکھ آدمیوں کے
قریب ہے جب مسیح عیسوی میں صیغہ غلامی موقوف کیا گیا۔

۱. جیمیکا
۲. لیبارڈ
۳. وینڈوارد
۴. ٹرنیڈاڈ
۵. بہاماز
۶. میلان
۷. اسپینیش ٹون
۸. انٹیکوا
۹. باربڈوز
۱۰. وندوارد
۱۱. جزائر ہند مغربی
۱۲. جزائر لیوارڈ
۱۳. جزائر وندوارد
۱۴. جزائر ٹرنیڈاڈ
۱۵. جزائر بہاماز

کرنے سے بے لوگ جلد آخر ہو گئے اور تب افریقہ سے حبشی غلام لائے گئے۔

سب جزائر یورپی ملکوں کے تابع ہیں۔

کیوبا جو جزائر بند مغربی میں جزیرہ اعظم ہے۔

اور پورٹو ریکو اور سینی جزائر مطلقہ اسپین میں

کیوبا کا دارالسلطنت ہوا۔ بڑا تجارتی شہر ہے جہاں کی چوڑی تاکو می مشہور ہیں۔

ہیٹی یا سینٹ ڈومنگو وسعت میں کیوبا سے درجہ دوم

پر ہے۔

تھوڑا عرصہ ہوا کہ یہ جزیرہ دو خود سر حبشی ریاستوں میں تقسیم تھا

حصہ شرقی میں ڈومینیکا کی جمہور تھی اور اوسکا دارالحکومت

شہر سینٹ ڈومنگو تھا حکمو اہل اسپین نے اول اول

دنیا سے جدید میں آباد کیا تھا۔

مغربی حصہ میں ایک حبشی حاکم حکمران تھا جو شہنشاہ ہیٹی

کہلاتا تھا دارالسلطنت پورٹاو پرنس تھا اب کل جزیرہ اسپین

کے ماتحت ہے۔

جزائر بریطانی پانچ گورنمنٹوں سے مرکب ہیں یعنی اول

۱. کیوبا
۲. پورٹو ریکو
۳. ہیٹی
۴. ہوانا
۵. سینٹ ڈومنگو
۶. ڈومینیکا
۷. پورٹو پرنس
۸. سینٹ پیئر

اور جزائر و نڈوار و جنوب میں ہیں۔

آب و ہوا و پیداوار

باستثنائے اضلاع مرتفع یہ نواح گرم ہیں گو بحری روزانہ
ہواؤں سے ذرہ خشکی آجاتی ہے۔

کبھی کبھی طوفان از بس شدید و متفرق و قوع میں آتے ہیں اور
بھونچال بھی گاہ گاہ آجاتے ہیں۔

کمہ اور زغالہ اور کساد ایک قسم کا درخت جسکی
جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہے اشیائے خوردنی سے خاص
ہیں۔

اور شکر تری اور شیرہ اور روم شراب اور تہاکو
بھرتی کثیر کے اجناس ہیں۔

باشندے

باشندوں میں سے ششم حصہ کے قریب اہل یورپ
اور کریول یعنی یورپیوں کی اولاد ہیں مابقی حبشی اور ملائو
ہیں۔

جب اہل اسپین کو یہ خبر اور دریافت ہوئے تھے تو انہیں
ہند یون کی گھنی بستی تھی لیکن کسانوں میں مشقت شدید

۱. چاندی
۲. کاساوا
۳. کریول
۴. ملائو

بھرتی ہوتی ہو۔

دارالحکومت بلیائیر تجارت فراوان کا مقام ہو۔

مانڈیوراس کے جنوب و شرقی ممالک

سرکار بریطانیہ اقوام ہندی سے آباد ہیں۔

گرینون خوب خوشحال و ترقی پذیر ہستی ہو۔

خاکسے نیپا اب امریکہ جنوبی کے نیوگرنڈا سے

مستقل ہو۔

۱۶۵۔ جزائر ہند مغربی کا بیان

جزائر ہند مغربی کئی مجموعوں سے مشتمل ہیں جو شکل تو

فلوریڈا اور دریائے اوریناکو کے دانوں کے دریا

واقع ہو۔

ان جزائر میں تین مجمع خاص ہیں۔

یعنی فلوریڈا کے جنوب و شرقی بہانز اور بحیرہ کاریبین

کے شمال انٹیلیز کلان اور بحیرہ مذکور کے شرق انٹیلیز

خرد۔

انٹیلیز خرد میں جزائر ورجن^{۲۳} جانب شمال اور جزائر لیواریٹو

وسط میں۔

۱ ویلنیز

۲ ماسکیٹو

۳ مین

۴ پناما

۵ نیوگرنڈا

۶ جگایرہ

۷ مگاری

۸ کوریڈا

۹ کورینا

۱۰ بیڈا

۱۱ کاری

۱۲ سٹون

۱۳ سٹون

۱۴ ورجین

۱۵ لوی

کی آل و اولاد کو مستثنیٰ رکھتے ہیں۔

اور خالص اہل یورپ کی آل و اولاد جو امریکہ کے زیادہ گرم
میتوں میں پیدا ہوتے ہیں کرپول کہلاتے ہیں۔

وسطی امریکہ میں اب ملکیتیں جمہوری خاص پانچ ہیں یعنی
گائیانا سینٹ لویڈر ہانڈیوراس نکاراگوا
کوسٹاریکا۔

شہرات

وسطی امریکہ میں گائیانا شہر اعظم ہے۔
اسی نام کے دو شہر بھونچالون سے تقریباً کل تباہ ہو چکے ہیں۔
بحیرہ کاریبین پر ٹرکینیو ہانڈیوراس کا بندر ہے۔
جزیرہ ونا یوکیٹان کو وقتاً فوقتاً ملکیت جمہوری خود سر کا
منصب رہا ہے۔

میریڈا شہر خوشنما شمال میں ہے۔
اور کیپی ساعل مغربی پر بندر خاص ہے اور لکڑی کے لٹھون کی
سہرائی سے نامور۔

یوکیٹان کے جنوب و مشرق بریطانی ہانڈیوراس
کا ایک خوبصورت سرکار انگلیشیہ جس سے مہاگنی بہت

۱۹ میڈیلا
۲۰ کینیڈا
۲۱ گواتمالا
۲۲ سینٹ لویڈر
۲۳ ہانڈیوراس
۲۴ نکاراگوا
۲۵ کوسٹاریکا
۲۶ کیپی ساعل
۲۷ جزیرہ ونا
۲۸ یوکیٹان
۲۹ میریڈا
۳۰ کسمیچی
۳۱ تریڈینیڈا
۳۲ گوام

۱۶۴۔ وسطی امریکہ کا بیان

وسطی امریکہ کا ملک ایک تنگ پٹری سے مرکب ہے۔
جو میکسیکو اور نیپاما کے مابین واقع ہے۔

وسط میں ممالک کو بہتانی بعض شکل ریڑھ اور بعض بصورت
سطوح مرتفع و مستوی بہت طول گزرتے ہیں۔

جنگل درمیان نکاراگوآ کا ہموارہ حامل پڑا ہے۔

اکثر پہاڑ آتش فشان ہیں۔

اور گاہ گاہ مضر و مملک بھونچال برپا ہوتے ہیں۔

اس ملک کے قطعات نشیبی گرم و ناموافق ہیں الا اضلاع مرتفع
معتدل اور مفید صحت۔

چاندی کی کھانیں بافراط ہیں الا جاری کم۔

اور نیل اور مہاگنی اور بکم اور قموہ اور قمری
پیداوار خاص ہیں۔

باشندوں سے ایک ربع کے قریب گورے اکثر اسپین کی
نسل سے ہیں اور ایک ٹکٹ ہندی مابقی نسل مخلوط کے۔

گورہ اور حبشی کی آل و اولاد کو ملاٹو اور گورے اور ہندی

۱ میکسیکو
۲ پناما
۳ نیکاراگوآ
۴ اسپین
۵ ملاٹو

اور مابقی اقوام مخلوط ہیں دستکاریان کم نبتی ہیں اور تجارت صرف قلیل۔

شہرکین بہت خراب ہیں اور رہزنوں سے سترسیدہ رہتی ہیں عملداری جمہوری الا بد نظم و تعلیم میں غفلت ہے مذہب رومن کیسٹھولک از روئے قانون مقرر ہے اور دوسرے مذہب کی اجازت نہیں ہے۔

کلیوں میں آرائشات بیش قیمت بکثرت ہیں۔

شہر

ایک خوشنما سطح مستوی پر جبکہ ارتفاع سمندر سے سات ہزار فٹ ہے دارالسلطنت میکسیکو واقع ہے اس شہر میں چند مکانات سرکاری خوب شان دار اور نفیس ہیں۔

ویراکرز (یعنی صلیب صادق) خلیج میکسیکو پر بندر خاص ہے بحر الکاہل پر اکاپلکو ایک مرتبہ تجارت سے مشہور تھا۔ پیوبلا میکسیکو سے جنوب و شرق باصبت آبادی دوم درجہ کا

شہر ہے۔

گوآڈالامارا میکسیکو سے شمال و غرب اس جمہور میں تیسرے درجہ کا شہر ہے۔

۱۔ رومان کیسٹھولک
۲۔ میکسیکو
۳۔ ویراکرز
۴۔ اکاپلکو
۵۔ پیوبلا
۶۔ گوآڈالامارا

۱ رابوڈیل
نارہ
۲ کساوا
۳ سپن

کئی اونچے اونچے آتشیں پہاڑ ہیں سواحل شرقی پست ہیں
اور رابوڈیل نارٹ خاص دریا ہے جس سے شمالی شرقی سر
بنی ہے۔

آب و ہوا

ساحلون کی آب و ہوا گرم و ناموافق ہے اور وسط کی معتدل اور مفید

پیداوار

میکسیکو میں چاندی کی کھانیں ایسی زرخیز ہیں کہ تمام دنیا میں
انہی نظیر نہیں رکھتیں الا باعث بذلتی ملک کے اونکی پیداواری
میں بہت زوال آگیا ہے مکہ کی زراعت کا نہایت زیادہ رواج ہے
اور کیلے اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روئی
بنائی جاتی ہے اور روئی زیادہ گرم اضلاع میں بکثرت بوئی
جاتی ہیں اور قمر ایک قسم کا کھیرا جس سے ایک خوشنما سبز رنگ
حاصل ہوتا ہے بہت پالا جاتا ہے۔

باشندے

آبادی سے ووٹلٹ کے قریب ہندی نسل سے ہیں۔

اور ال اسپین کی آل واولا و بھی کثرت سے ہیں اور ذمقہ و اور با

اوسکے وہاں سے تقریباً بفاصلہ سو میل واقع ہے یہ جنوب کا بڑا تجارتی شہر ہے اور روئی کی سوداگری کا صدر مقام۔

مسوری اور سیسیپی کے اتصال سے سترہ میل نیچے سینٹ لوئس بڑا دریائی بندر ہے۔

دریائے اوہیو پر سنسٹیاٹی اسلے مشہور ہے کہ وہاں شورکی تجارت اور زراعتی اجناس کی بھرتی کا بڑا بازار ہے۔

دریائے اوہیو پر نیپسکوینیا کے مغرب پیرگ آہنی و شکاریوں کا خاص مقام ہے۔

چمپکاں جیل پر چکاگو مقام تجارت کثیر ہے۔

سجراکال پر سین فرانسسکو کالیفورنیا کا شہر اعظم ہے جہاں سے سونا اور پارہ مقدار کثیر اور ملکوں کو جاتا ہے۔

۱۶۳۔ میکسیکو کا بیان

میکسیکو شمال میں ممالک متحدہ سے محدود ہے شرق میں ممالک متحدہ اور خلیج میکسیکو سے اور جنوب میں امریکہ وسطی سے اور مغرب میں سجراکال

سطح

اس ملک کے وسط کی سطح مرتفع اور مستوی ہے اور شمال سے جنوب تک پہاڑوں کے سلسلوں سے منقطع زمین و کھن کی طرف

۱ نیپسکو
۲ سوساٹو
۳ ماسکاتو
۴ سینٹ لوئس
۵ سینٹ لوئس
۶ سینٹ لوئس
۷ سینٹ لوئس
۸ سینٹ لوئس
۹ سینٹ لوئس
۱۰ سینٹ لوئس
۱۱ سینٹ لوئس
۱۲ سینٹ لوئس
۱۳ سینٹ لوئس
۱۴ سینٹ لوئس
۱۵ سینٹ لوئس
۱۶ سینٹ لوئس
۱۷ سینٹ لوئس
۱۸ سینٹ لوئس
۱۹ سینٹ لوئس
۲۰ سینٹ لوئس
۲۱ سینٹ لوئس
۲۲ سینٹ لوئس
۲۳ سینٹ لوئس
۲۴ سینٹ لوئس
۲۵ سینٹ لوئس
۲۶ سینٹ لوئس
۲۷ سینٹ لوئس
۲۸ سینٹ لوئس
۲۹ سینٹ لوئس
۳۰ سینٹ لوئس
۳۱ سینٹ لوئس
۳۲ سینٹ لوئس
۳۳ سینٹ لوئس
۳۴ سینٹ لوئس
۳۵ سینٹ لوئس
۳۶ سینٹ لوئس
۳۷ سینٹ لوئس
۳۸ سینٹ لوئس
۳۹ سینٹ لوئس
۴۰ سینٹ لوئس
۴۱ سینٹ لوئس
۴۲ سینٹ لوئس
۴۳ سینٹ لوئس
۴۴ سینٹ لوئس
۴۵ سینٹ لوئس
۴۶ سینٹ لوئس
۴۷ سینٹ لوئس
۴۸ سینٹ لوئس
۴۹ سینٹ لوئس
۵۰ سینٹ لوئس
۵۱ سینٹ لوئس
۵۲ سینٹ لوئس
۵۳ سینٹ لوئس
۵۴ سینٹ لوئس
۵۵ سینٹ لوئس
۵۶ سینٹ لوئس
۵۷ سینٹ لوئس
۵۸ سینٹ لوئس
۵۹ سینٹ لوئس
۶۰ سینٹ لوئس
۶۱ سینٹ لوئس
۶۲ سینٹ لوئس
۶۳ سینٹ لوئس
۶۴ سینٹ لوئس
۶۵ سینٹ لوئس
۶۶ سینٹ لوئس
۶۷ سینٹ لوئس
۶۸ سینٹ لوئس
۶۹ سینٹ لوئس
۷۰ سینٹ لوئس
۷۱ سینٹ لوئس
۷۲ سینٹ لوئس
۷۳ سینٹ لوئس
۷۴ سینٹ لوئس
۷۵ سینٹ لوئس
۷۶ سینٹ لوئس
۷۷ سینٹ لوئس
۷۸ سینٹ لوئس
۷۹ سینٹ لوئس
۸۰ سینٹ لوئس
۸۱ سینٹ لوئس
۸۲ سینٹ لوئس
۸۳ سینٹ لوئس
۸۴ سینٹ لوئس
۸۵ سینٹ لوئس
۸۶ سینٹ لوئس
۸۷ سینٹ لوئس
۸۸ سینٹ لوئس
۸۹ سینٹ لوئس
۹۰ سینٹ لوئس
۹۱ سینٹ لوئس
۹۲ سینٹ لوئس
۹۳ سینٹ لوئس
۹۴ سینٹ لوئس
۹۵ سینٹ لوئس
۹۶ سینٹ لوئس
۹۷ سینٹ لوئس
۹۸ سینٹ لوئس
۹۹ سینٹ لوئس
۱۰۰ سینٹ لوئس

دو ماہ دریاے ^{۲۱} نیو یارک کے پاس ایک غریبے پر
نیو یارک ہے۔

جو امریکہ کے شہروں میں سب سے بڑا اور باعتبار تجارت تمام
دنیا میں درجہ دوم ہے۔

آبادی اب تقریباً سات لاکھ ہے۔
پنسلوانیا میں ^{۲۲} فیلڈلفیا نیو یارک کے جنوب

مغرب ممالک متحدہ میں دوم درجہ کا شہر ہے۔
اور سرشتجات علیہ اور فیض عام سے نامور۔

آبادی تقریباً چار لاکھ ہے۔
بوسٹن شرقی کران پر ^{۲۳} میساچوسٹس کا وارالامارت

باعتبار تجارت نیو یارک سے دوم مرتبہ پر
ہے۔

^{۲۴} بالٹیمور میرلینڈ میں ^{۲۵} چیساپیک پر ہے جو ان سے
سیدہ کی بہت بھرتی ہوتی ہے

جنوبی کارولینا میں ^{۲۶} گوشہ جنوب و شرق کی جانب چارلسٹن
ہے۔

لوزیانا میں ^{۲۷} نیو آرمینین ^{۲۸} وریاے ^{۲۹} سیسیپی ہے

۱۵ ڈسٹن
۱۶ نیو یارک
۱۷ امریکا
۱۸ پنسلوانیا
۱۹ نیو یارک
۲۰ نیو یارک
۲۱ نیو یارک
۲۲ فیلڈلفیا
۲۳ میساچوسٹس
۲۴ بالٹیمور
۲۵ چیساپیک
۲۶ گوشہ جنوب
۲۷ لوزیانا
۲۸ نیو آرمینین
۲۹ سیسیپی

ٹینیسی

آرکنزاس

اوہائیو

کینٹکی

انڈیانا

میشیگان

مسوری

الینوائس

آئیووا

وسکانسن

کنزاس

میسوٹا

ارگن

یوٹا

کالیفورنیا

یہ پندرہ مغربی ممالک ہیں

واشنگٹن

نیو میکسیکو

ایڈاہو

ایڈاہو

ایڈاہو

ایڈاہو

یہ چار خطے ہیں

(تتمہ نمبر ۲ کو دیکھو)

۱۶۶۔ شہروں کا بیان

دارالسلطنت

واشنگٹن

دریائے پوٹومیک پر

مقام اجلاس کانگریس کا ہے

- ۱۔ آئیووا
- ۲۔ مینسوی
- ۳۔ کواٹکی
- ۴۔ اوہائیو
- ۵۔ مینسوی
- ۶۔ ڈیوڈیانا
- ۷۔ ڈیوڈیانا
- ۸۔ مینسوی
- ۹۔ ویسکون
- ۱۰۔ سین
- ۱۱۔ آئیووا
- ۱۲۔ مینسوی
- ۱۳۔ کواٹکی
- ۱۴۔ یوٹا
- ۱۵۔ آئیووا
- ۱۶۔ کواٹکی
- ۱۷۔ مینسوی
- ۱۸۔ ڈیوڈیانا
- ۱۹۔ مینسوی
- ۲۰۔ کانگریس

۱ کولمبیا
۲ واشینگٹن
۳ مین

۴ نیو ہیمپشائر
۵ ورمانٹ

۶ مینساپوتیس

۷ روڈ آیلینڈ

۸ کنیکٹیکٹ

۹ نیو یارک

۱۰ نیوجرسی

۱۱ پنسلوانیا

۱۲ ڈیلاویئر

۱۳ میری لینڈ

۱۴ ورجینیا

۱۵ اوریگن

۱۶ کالیفرنیا

حاصل ہیں فی الحال بیستیس مالک اور چارٹے ہیں

اور نیز کولمبیا کا ایک چھوٹا صانع جبکہ دار الحکومت

۶۔

۱۷۔ شائع میں بروہ دار یعنی جنوبی مالک نے اپنا جدا
تعمد بنانے کا قصد کیا چنانچہ اسی باعث سے ہنگامہ جنگ و فساد
اب تک برپا ہو رہا ہے

۱۶۱۔ تقسیمات کا بیان

مین	نیو ہیمپشائر	ورمونت
۱	۲	۳
۴	۵	۶
۷	۸	۹
۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷
۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳
۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹
۴۰	۴۱	۴۲
۴۳	۴۴	۴۵
۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱
۵۲	۵۳	۵۴
۵۵	۵۶	۵۷
۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳
۶۴	۶۵	۶۶
۶۷	۶۸	۶۹
۷۰	۷۱	۷۲
۷۳	۷۴	۷۵
۷۶	۷۷	۷۸
۷۹	۸۰	۸۱
۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷
۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳
۹۴	۹۵	۹۶
۹۷	۹۸	۹۹
۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲
۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵
۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸
۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱
۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴
۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷
۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰
۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳
۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶
۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹
۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲
۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵
۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸
۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱
۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴
۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷
۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰
۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳
۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶
۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹
۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲
۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵
۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸
۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱
۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴
۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷
۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰
۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳
۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶
۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹
۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲
۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵
۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸
۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱
۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴
۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹
۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲
۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵
۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸
۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱
۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴
۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹
۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲
۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵
۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸
۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱
۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴
۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹
۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲
۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵
۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸
۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱
۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴
۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹
۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲
۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵
۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸
۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱
۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴
۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹
۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲
۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵
۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸
۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱
۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴
۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹
۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲
۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵
۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸
۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱
۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴
۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹
۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲
۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵
۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸
۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱
۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴
۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹
۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲
۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵
۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸
۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱
۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴
۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹
۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲
۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵
۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸
۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱
۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴
۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹
۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲
۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵
۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸
۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱
۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴
۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹
۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲
۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵
۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸
۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱
۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴
۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹
۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲
۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵
۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸
۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱
۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴
۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹
۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲
۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵
۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸
۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱
۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴
۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹
۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲
۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵
۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸
۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱
۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴
۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹
۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲
۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵
۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸
۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱
۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴
۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹
۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲
۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵
۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸
۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱
۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴
۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹
۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲
۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵
۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸
۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱
۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴
۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹
۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲
۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵
۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸
۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱
۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴
۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹
۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲
۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵
۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸
۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱
۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴
۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹
۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲
۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵
۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸
۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱
۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴
۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹
۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲
۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵
۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸
۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱
۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴
۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹
۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲
۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵
۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸
۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱
۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴
۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹
۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲
۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵
۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸
۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱
۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴
۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹
۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲
۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵
۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸
۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱
۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴
۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹
۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲
۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵
۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸
۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱
۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴
۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹
۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲
۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵
۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸
۷۱۹	۷۲۰	۷۲۱
۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴
۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹
۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲
۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵
۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸
۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱
۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴
۷۴۷	۷۴۸	۷۴۹
۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲
۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵
۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸
۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱
۷۶۲	۷۶۳	۷۶۴
۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹
۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲
۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵
۷۷۶	۷۷۷	۷۷۸
۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱
۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴
۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹
۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲
۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵
۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸
۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱
۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴
۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹
۸۱۰	۸۱۱	۸۱۲
۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵
۸۱۶	۸۱۷	۸۱۸
۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱
۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴
۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹
۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲
۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵
۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸
۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱
۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴
۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹
۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲
۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵
۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸
۸۵۹	۸۶۰	۸۶۱
۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴
۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹
۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲
۸۷۳	۸۷۴	۸۷۵
۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸
۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱
۸۸۲	۸۸۳	۸۸۴
۸۸۷	۸۸۸	۸۸۹
۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲
۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵
۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸
۸۹۹	۹۰۰	۹۰۱
۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴
۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹
۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲
۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵
۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸
۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱
۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴
۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹
۹۳۰	۹۳۱	۹۳۲
۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵
۹۳۶	۹۳۷	۹۳۸
۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱
۹۴۲	۹۴۳	۹۴۴
۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹
۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲
۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵
۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸
۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱
۹۶۲	۹۶۳	

چالیس لاکھ کے قریب جتنی غلام ہیں اور تخمیناً چار لاکھ مندی
ہیں۔

یہ لوگ اپنی جتنی وچاکی اور دانشمندی سے مشہور ہیں۔

تجارت

سوداگری ازبس وافر ہے اور بریطانیہ کی تجارت سے صرف
دوسرے ہی درجہ پر ہے پنہی اور کتانی اور اونی اسباب اور
اشیاء غلڑاتی اور ریشم اور چاء اور قہوہ اور شکر تری اور
شراب اشیاء خاص جھرتی کے ہیں اور روئی اور تماکو اور گیہون
اور میدہ اور چانول اور لکڑی کے شہ تیر جھرتی کے اشیاء خاص ہیں

تعلیم

مالک شمالی میں تعلیم کا رواج عام ہے اور اکثر باشندوں کا مذہب
پروٹسٹنٹ ہے گو کوئی دین از روئے قانون معین نہیں ہے۔

گورنمنٹ

عملداری جمہوری متفقہ ایک پریزیڈنٹ اور ایک جلسہ سینیٹس
اور ایک جلسہ اپریزیٹیوٹس سے مرکب ہے ان دونوں جلسوں کو
کانگریس کہتے ہیں۔

ہر مملکت کو اپنے خاص نظم و ملات کے نظم و نسق میں اختیارات خود

۱ پریزیڈنٹ
۲ پریزیڈنٹ
۳ سینیٹس
۴ اپریزیٹیوٹس
۵ کانگریس

ہموارے خنکو پریرمی یا سیوانہ کتے ہین لبنی گھاس سے پُر

الاد رختون سے خالی ہین

گیون اور چانول اور مکہ اور روئی اور

تاکو اور اوکھ اور سن اور پٹ سن

خاص بناتی پیداوار ہین

حیوانات

گھوڑے اور مویشی اور بھیڑیان خاص پالتو جانور ہین

ہرن اور بیسن ایک قسم کا جنگلی بیل پریریز مین بکثرت

ہوتے ہین بعض جنگلون مین ریچھ پائے جاتے ہین

اور مالنگ برٹو ایک قسم کا پرند اسلیے قابل تعریف ہر کہ اوکو

آوازوں کے تقلید کرنے کی خوب قوت حامل ہر

۱۶۰۔ باشندوں کا بیان

آبادی جو تقریباً تین کروڑ اور بیس لاکھ ہو سہرعت بڑھتی جاتی

ہو قدرے اس باعث سے کہ یورپ کے سب قلعوں سے

لوگ آکر اس نواح مین بھرتے جاتے ہین کل آبادی سے

دو کروڑ آٹھ لاکھ کے قریب اہل یورپ ہین جنہیں سے اکثر خزانہ

بریطانیہ کے آئے ہوئے یا اونکی اولاد ہین

۱ پریری

۲ بےسن

۳ ساکیڈ

۴ بڈ

۵ پورپ

ریڈیو رٹے ہیں

کو ریڈیو خلیج کالیفورنیا میں داخل ہوتا ہے۔

اور سیکرمنٹو اور آرگن پچھم طرف بہک کر بحر الکاہل میں شامل ہوتے ہیں۔

آب و ہوا

گوشہ شمال و شرق میں سردی وسط میں معتدل اور جنوب میں گرم۔

معدنیات

لوہا اور سیسہ اور کوئلہ سنگین بڑی افراط سے پائے جاتے ہیں اور طلا بمقدار کثیر کالیفورنیا سے حاصل ہوتا ہے۔

نباتات

اگرچہ شمال کے بعض اضلاع جو کوہ راکی کے جانبین واقع ہیں اور سرہین لیکن عموماً مالک متحدہ کی اراضی سیر حاصل ہے۔

کراچی

دریاے سیسیپی کے مغرب جو بڑے بڑے وسیع و فراخ

۱۔ گریڈ ریور
۲۔ کولمبیا
۳۔ کالی فورنیا
نریس
۴۔ سیکرمنٹو
۵۔ آریگان

- ۱۸ اٹلی
۱۹ اٹلی
۲۰ اٹلی
۲۱ اٹلی
۲۲ اٹلی
۲۳ اٹلی
۲۴ اٹلی
۲۵ اٹلی
۲۶ اٹلی
۲۷ اٹلی
۲۸ اٹلی
۲۹ اٹلی
۳۰ اٹلی
۳۱ اٹلی
۳۲ اٹلی
۳۳ اٹلی
۳۴ اٹلی
۳۵ اٹلی
۳۶ اٹلی
۳۷ اٹلی
۳۸ اٹلی
۳۹ اٹلی
۴۰ اٹلی
۴۱ اٹلی
۴۲ اٹلی
۴۳ اٹلی
۴۴ اٹلی
۴۵ اٹلی
۴۶ اٹلی
۴۷ اٹلی
۴۸ اٹلی
۴۹ اٹلی
۵۰ اٹلی
۵۱ اٹلی
۵۲ اٹلی
۵۳ اٹلی
۵۴ اٹلی
۵۵ اٹلی
۵۶ اٹلی
۵۷ اٹلی
۵۸ اٹلی
۵۹ اٹلی
۶۰ اٹلی
۶۱ اٹلی
۶۲ اٹلی
۶۳ اٹلی
۶۴ اٹلی
۶۵ اٹلی
۶۶ اٹلی
۶۷ اٹلی
۶۸ اٹلی
۶۹ اٹلی
۷۰ اٹلی
۷۱ اٹلی
۷۲ اٹلی
۷۳ اٹلی
۷۴ اٹلی
۷۵ اٹلی
۷۶ اٹلی
۷۷ اٹلی
۷۸ اٹلی
۷۹ اٹلی
۸۰ اٹلی
۸۱ اٹلی
۸۲ اٹلی
۸۳ اٹلی
۸۴ اٹلی
۸۵ اٹلی
۸۶ اٹلی
۸۷ اٹلی
۸۸ اٹلی
۸۹ اٹلی
۹۰ اٹلی
۹۱ اٹلی
۹۲ اٹلی
۹۳ اٹلی
۹۴ اٹلی
۹۵ اٹلی
۹۶ اٹلی
۹۷ اٹلی
۹۸ اٹلی
۹۹ اٹلی
۱۰۰ اٹلی

سطح	
ملک متحدہ کی وسیع سطح عموماً مستوی ہو اور پہاڑوں کے وہ خاص سلسلوں سے منقطع سلسلہ کوہ الپینین یا اپلینین اوسط درجہ کے ارتفاع کا کینڈا شرقی سے جانب جنوب چلا گیا ہو اور زنجیرہ بلند کوہ راکی مغرب میں واقع ہو	
وریا	
ملک متحدہ کی شمال و نیمین کوئی ملک اس قدر وسیع و فراخ پانی سے ایسا خوب سیراب نہیں ہو وریاے کنیکٹیکٹ اور ہڈسن اور ڈیلاویئر اور سسکوہیانہ اور پونٹومیک جانب شرق بحر اطلینٹک میں بہتے ہیں وریاے میسیپی وکھن طرف بہکر خلیج میکسیکو گرتا ہو اس وریا میں جانب شرق سے ویکٹوریا اور الینائیس اور اوہیو اور جانب غرب سے مسوزی اور آرکینزاس اور	

جاری رہتی ہو۔

کیپ برٹن اور پرنس ایڈورڈ

جزیرہ کیپ برٹن اور جزیرہ پرنس ایڈورڈ خلیج سنٹ لارس
مین نو اسکوشیا کے شمال واقع ہیں۔

نیو فونڈ لینڈ

جزیرہ کلاں نیو فونڈ لینڈ نامہوار ہے اور لیسبرٹیا سے بذریعہ
آبنائے بیل آیل کے جدا ہوا ہے۔

آب و ہوا نرم و سرد ہے۔

اس جزیرہ سے خاص فائدہ یہ ہے کہ اس سے نیو فونڈ لینڈ
کے گریٹ بینک (یعنی کنارہ عظیم) پر ککڑ ایک قسم کی مچھلی کا
بیش قیمت شکار حاصل ہوتا ہے۔گوشہ جنوب و شرق میں سنٹ جان دارالحکومت امریکہ
کے اور شہروں کی نسبت یورپ سے زیادہ قریب ہے۔

۱۵۹۔ ممالک متحدہ کا بیان

ممالک متحدہ شمال میں بریطانی امریکہ سے اور شرق میں
بحر اطلانتک سے اور جنوب میں خلیج میکسیکو اور میکسیکو سے
اور غرب میں بحر الکاہل سے محدود ہیں۔

۱۔ کیپ برٹن
۲۔ کینسٹون ہڈ
۳۔ نیوفاؤنڈ لائیڈ
۴۔ لیسبرٹیا
۵۔ بیل آیل
۶۔ ککڑ
۷۔ سیراٹ جان
۸۔ مچھلی

۱. کینیک
۲. مہاراجا
۳. بھارت
۴. نووا اسکوشیا
۵. شینجا
۶. کینیک
۷. نووا اسکوشیا
۸. شینجا
۹. کینیک
۱۰. نووا اسکوشیا
۱۱. شینجا
۱۲. کینیک
۱۳. نووا اسکوشیا
۱۴. شینجا
۱۵. کینیک
۱۶. نووا اسکوشیا
۱۷. شینجا
۱۸. کینیک
۱۹. نووا اسکوشیا
۲۰. شینجا

کوئیک دریاے سینٹ لارنس پر باستواری محصور ہے۔

نیو بزنسوک

میں کہ ممالک متحدہ سے ایک ریاست ہے اور نووا اسکوشیا کے مابین نیو بزنسوک واقع ہے۔

اس ملک کی سطح گھنے جنگون اور بنون سے چھپی ہوئی ہے۔ لکڑی کے لٹھے بکثرت و سادہ کو جاتے ہیں اور تعمیر جہازات بمقتد کثیر عملیں آتی ہے۔

فریڈرکسن دریاے سینٹ جان پر دارالحکومت ہے۔ اور سینٹ جان کہ دمانہ دریاے سینٹ جان کے قریب ہے تعمیر جہازات سے شہرت پذیر ہے۔

نووا اسکوشیا

جزیرہ نووا اسکوشیا (یعنی اسکاٹلینڈ جدید) نیو بزنسوک کے پورب ہے۔

یہ سرود و مرطوب ملک لوہے اور سنگین کوئلے سے زرخیز ہے۔ لکڑی کے لٹھوں کی تجارت اور مچھلیوں کا شکار نفع بخش ہے اور بلیٹاکس میں کہ شرقی کران پر دارالحکومت ہے تحفہ ہندو جس سے برطانیہ کے ساتھ جہازات و خانی کی آمد و رفت برابر

زمین عموماً پیداوار ہو جس سے گیہوں اور مکہ اور سن بافلوٹ
حاصل ہوتا ہے۔

یہ ملک بہت سا جنگل سے مستور ہے۔

اور لکڑی کے لٹھے جو بڑے بڑے بیڑوں میں باندھ کر دریاے
ایوآ سے اوتا رو لیے جاتے ہیں وہی بھرتی کے اشیاء خاص
ہیں۔

کینیڈا عربی کے باشندے اکثر برطانی نوآباد ہیں اور اونکا
مذہب پروٹسٹنٹ طریق کا ہے۔
کینیڈا شرقی بیشتر اہل فرانس کی آل و اولاد سے آباد ہے جو
مذہب سے رومن کیتھولک ہیں۔

شہرات

آئیئر ہو جیل کے مغربی سرے کے متصل ٹور انٹو غربی کینیڈا
کا دار الحکومت ہے۔

اور جمیل مذکور سے جس مقام پر دریاے سینٹ لارنس برآم
ہوا ہے اوسکے قریب گلسٹن تجارتی شہر ہے۔

دریاے سینٹ لارنس کے ایک خبریہ پر مانٹرئیل کینیڈا شرقی
کا پایہ تخت سوداگری کا مقام ہے۔

۱. کینیڈا
۲. پروٹسٹنٹ
۳. فرانس
۴. برطانیہ
۵. لک
۶. اشیاء
۷. کینیڈا
۸. مانٹرئیل

صرف سنہ ۱۹۰۷ء کی تجارت ہوئی ہے۔

ممالک قطبی

اگرچہ پچھلی تین صدیوں میں ہندوستان کی شمالی مغربی راہ دریافت کرنے کے واسطے کئی قصد ہوئے الا بسبب شدت برف کے کوئی جہاز اوس راستہ سے گزر نہ کر سکا گو سیاحوں نے خشکی کی راہ سے براعظم امریکہ کو وار پار طو کیا ہے۔

ان ممالک میں صدیوں سے تجارت ہوئی ہے۔

سرجان فریچسن صاحب جو شکستہء امین جہاز پر روانہ ہوئے تھے سب اپنے ہمراہیوں کے ساتھ راہی ملک بقا ہوئے۔

۱۵۔ کینیڈا کا بیان

دریائے ایٹوا سے کینیڈا کے دو حصے ہو گئے ہیں۔

ایک کینیڈا مغربی دوسرا کینیڈا شرقی۔

کینیڈا مغربی بڑی جھیلیوں کے شمالی کناروں کی جانب اور کینیڈا شرقی دریائے سینٹ لارنس کے ہر دو اطراف میں واقع ہے۔

موسم گرا گرم ہوتا ہے اور موسم سرما طویل و شدید۔

۱ فرینکلین
۲ کینیڈا
۳ اگریوا
۴ کینیڈا
۵ سینٹ لارنس

بہت ہندوستان کے اسکی وسعت دو چند سے زیادہ آلا
آبادی تخمیناً صرف بیس ہی لاکھ ہے۔

مالک خلیج پرسن اور لیسبرٹیا اور کنیڈا اور
نیو برسوک اور جزیرہ ٹائووا اسکوتیا اور جزائر
نیو فونڈ لینڈ اور کیپ برٹین اور پرنس ایڈورڈ یے
خاص حصے ہیں۔

مالک خلیج پرسن کا بڑا تختہ شمال کی جانب کنیڈا
اور مالک متحدہ سے بحر شمالی کے ہوناں اور ویرین
کناروں تک مبسوط ہے۔

عموماً اسکی سطح وسیع ہوا ہے گو شمال اور جنوب کو چند
میلان رکھتی ہے۔

جھیلوں کا ایک سلسلہ کنیڈا سے بحر شمالی تک چلا گیا ہے
جنہیں سے جنوبی کا پانی خلیج پرسن میں جاتا ہے۔

اور شمالی کا دریاے میکنزی میں آب و ہوا شدت سرد ہے
چنانچہ جھیلوں پر بعض مرتبے برف آٹھ فیٹ و نیز جم جاتی ہے

شمال میں چند باشندے اسکویو میں اور جنوب میں
ہندی جو شکار اور ماہی گیری سے بسر اوقات کرتے ہیں

۱ ہڈسن
۲ لےواڈار
۳ کےنڈا
۴ نیو برسوک
۵ نووا اسکوشیا
۶ نیو فونڈ لینڈ
۷ برٹین
۸ پرنس ایڈورڈ
۹ کےنڈا
۱۰ ہڈسن
۱۱ مکینزی
۱۲ اسکویو

۲۲۱
۲۲۲

ویرانہ جو جسمین سے اکثر برف اور پالے سے مستور رہتا ہے
اگرچہ جنوبی مغربی کران پر چند ٹنیش یعنی ڈنار کی نوآباد
ہیں لیکن مابقی باشندے اکثر وحشی اقوام سے ہیں
جو اسکوئیو کہلاتے ہیں اور شکار اور ماہی گیری سے زندگی
بسر کرتے ہیں۔

روسی امریکہ

بڑا عظم امریکہ کے شمالی مغربی خب سے روسی امریکہ مرکب

ہے۔

یہ ملک سرد اور بیڑا اور ویران ہے۔

اور اقوام وحشی اور روسی نوآبادوں کی مختصر کمپنیوں سے آباد
شہور جمع کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔

خزائر الوتیاں کے بہت ہندی تہ زمین کے نیچے رہتے

ہیں۔

بریطانی امریکہ

بریطانی امریکہ شمال میں بحر آرکٹک یا شمالی سے
اور شرق میں بحر اطلنٹک اور جنوب میں ممالک متحدہ
سے اور مغرب میں بحر الکاہل اور روسی امریکہ سے محدود ہے

اور بھیریاں بہتات سے ہوتی ہیں اور کئی قسم کے ہرن بھی پائے جاتے ہیں جنہیں بعض مثل موز کے خوب قد آور ہوتے ہیں۔

دزدگان وحشی سے خاص پرکھتے ہیں۔

اور ریل اسٹیک ایک قسم کا سانپ بڑا مملک موزی ہے۔

باشندے

اصلی باشندے امریکہ کے ہندی کہلاتے ہیں اور انکی نسبت یورپی نو آبادیوں کے آبادی میں زیادہ ہیں جنوب میں افریقہ کے جشی بھی کثرت سے ہیں۔

ممالک متحدہ میں مذہب پروٹسٹنٹ اور میکسیکو میں اور اوس سے جنوب کی جانب مذہب رومن کیتھولک رائج ہے۔

اور بہت ہندی اتیک بہت پرست ہیں۔

۱۵۷ گرنیڈ کا بیان

گوشہ شمال و شرق میں گرنیڈ یا ڈویشن امریکہ ہے جو بہت بڑا جزیرہ تصور کیا جاتا ہے یہ ملک کوہستانی اور

۱۔ گرنیڈ کا بیان
۲۔ پروٹسٹنٹ
۳۔ میکسیکو
۴۔ رومن کیتھولک
۵۔ لک
۶۔ گرنیڈ کا بیان
۷۔ ڈویشن

جمہیل وسطی امریکہ میں واقع ہیں۔

آب و ہوا

۱ راکی
۲ کالی کو
نیشا
۳ میکسیکو

دنیا عتیق کی نسبت امریکہ کی آب و ہوا اکثر سرد و ہوا
کوہ راکی کے مغرب جو سطح مستوی ہو اوس میں بارش
شاذ ہوتی ہو اور خزاں بہت مغربی میں کبھی کبھی آندھیاں مضرہ
مہلک برپا ہوتی ہیں۔

پیداوار

کالیفورنیا میں سونا بمقدار کثیر ملتا ہو اور میکسیکو میں
چاندی اور تانبا اور لوہا اور کوئٹہ سنگین اور نمک
مختلف حصوں میں پیدا ہوتے ہیں مکہ اور چانول
اور شکر اور تماکو اور روئی زیادہ گرم ملکوں
میں بکثرت بونی جاتی ہیں اور ممالک معتدلہ میں
گیہوں اور اورغے بہت ہوتے ہیں مانگنی اور کپڑے کے قیمتی
درخت جنوب میں ہوتے ہیں۔

اور ممالک متحدہ میں شکر پیل یعنی درخت شکر افراط

ہوتا ہو۔

اکثر جابون میں بڑے بڑے بن ہیں اور گھوڑے اور مویشی

ریشال کا وریاے عظیم) خلیج میکسیکو میں پڑتے ہیں۔
 اور وریاے کولرڈو اور سیکرینیٹو اور آرگین مغرب
 طرف سے ہکر بحر اطلنٹک میں جاتے ہیں۔

جھیلین

جھیل سوپریئر جبکی وسعت تقریباً میسور کے برابر ہو
 کرہ زمین میں سب آب شیریں کی جھیلوں سے بڑی
 ہو۔

اور جھیل میچگان اور ہیوران سے کہ اسکی نسبت کم
 ایک ثلث کے چوٹی ہیں اتصال رکھتی ہو۔
 اور یہ پھلی دونوں جھیلین بھی جھیل ایرمی اور آئیٹیریو
 سے متصل ہیں۔

جھیل وینیپگ خلیج ہڈسن سے ملی ہوئی ہو۔
 اور جھیل آٹھیاسکا اور گریٹ اسٹیوکیک اور
 گریٹ بریک وریاے میکزمی کے پاٹ میں

ہیں۔
 گریٹ سالٹ لیک کوہ راکی کے مغرب اور نیکاراگوا

- ۱ مینیسکو
- ۲ مینیسکو
- ۳ ساریگان
- ۴ سوپریئر
- ۵ میسور
- ۶ میچیگان
- ۷ ہیوران
- ۸ ڈی
- ۹ آٹھیاسکا
- ۱۰ مینیپیا
- ۱۱ ڈڈسن
- ۱۲ کالہا وائیگا
- ۱۳ مینیسکو
- ۱۴ گریٹ
- ۱۵ گریٹ
- ۱۶ مینیسکو
- ۱۷ گریٹ
- ۱۸ گریٹ
- ۱۹ گریٹ
- ۲۰ گریٹ
- ۲۱ گریٹ
- ۲۲ گریٹ
- ۲۳ گریٹ
- ۲۴ گریٹ
- ۲۵ گریٹ
- ۲۶ گریٹ
- ۲۷ گریٹ
- ۲۸ گریٹ
- ۲۹ گریٹ
- ۳۰ گریٹ

دریاؤں کا بیان

دریاے میکزی اور کاپریاں اور بیگ یا فیش
بحر شمالی میں گرتے ہیں۔

اور دریاے سینٹ لائس کنیڈا کی جیون سے نکلا خلیج سینٹ
میں جاتا ہے۔

اور دریاے ڈسن نیویارک کے متصل بحر اطلانتک میں
داخل ہوتا ہے۔

اور دریاے سکویانا جنوبی سمت میں بکریچ چیا پیک
میں جاتا ہے۔

اور دریاے سیسیپی یعنی ابوالمار و کھن طرف بکریچ میکسیکو
میں گرتا ہے۔

اوسمیں دریاے الینالیں اور اومیو اپنے معاون
ٹیبسی کے ساتھ شرق سے اگرتے ہیں۔

اور مغرب سے ریڈور یعنی دریاے سرخ اور
آریکٹز اور مسوری دریاے فکوار الصدمین شل
ہوتے ہیں۔

دریاے کورڈو اور راکرینڈڈل ٹارٹ یعنی

- ۱ میناچی
- ۲ کاہار مارن
- ۳ بیک
- ۴ فیش
- ۵ سینٹ لائس
- ۶ کنیڈا
- ۷ ڈسن
- ۸ نیویارک
- ۹ سکویانا
- ۱۰ چیا پیک
- ۱۱ سیسیپی
- ۱۲ ابوالمار
- ۱۳ میکسیکو
- ۱۴ اوسمیں
- ۱۵ الینالیں
- ۱۶ اومیو
- ۱۷ ٹیبسی
- ۱۸ ریڈور
- ۱۹ سرخ
- ۲۰ آریکٹز
- ۲۱ مسوری
- ۲۲ فکوار الصدمین
- ۲۳ شل
- ۲۴ کورڈو
- ۲۵ راکرینڈڈل
- ۲۶ ٹارٹ

نیو میو لینڈ۔

اور خلیج سینٹ لارنس میں جزائر کیپ برٹن۔
 اور پرنس ایڈورڈ اور امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی
 کے مابین جزائر ہنٹ مغربی۔
 اور امریکہ بریطانی کے مغرب جزائر وینکوور۔
 اور کوئین چارلٹ اور امریکہ روسی کے مغرب جزائر الوتینا
 یا فاکس۔

کوہ

سلسلہ کوہ اینڈیز کا ایک جز خانائے پنا سے بحر شمالی تک
 چلا گیا ہے چنانچہ سلسلہ مذکور کے اوس حصے کو جو ممالک متحدہ میں
 واقع ہے کوہ راکی کہتے ہیں سلسلجات متفرق سمت در کے
 کنارے کنارے کالیفورنیا سے امریکہ روسی تک گزر کرتے ہیں
 جنہیں قلعہ مونٹ الائیس کی بلندی شہر ہزار آٹھ سو ساٹھ
 فٹ ہے اور یہی چوٹی امریکہ شمالی میں سب سے زیادہ
 بلند ہے۔

ممالک متحدہ کے شرق کوہ الکیینی کا سلسلہ کم بلند

۲۲ میو لینڈ
 ۲۳ لاپلینڈ
 ۲۴ سواتلوا
 ۲۵ رنس
 ۲۶ کینیڈین
 ۲۷ پرنس ایڈورڈ
 ۲۸ وینکوور
 ۲۹ کینیڈا
 ۳۰ لاپلینڈ
 ۳۱ پرنس ایڈورڈ
 ۳۲ کینیڈین
 ۳۳ لاپلینڈ

ممالک متحدہ

۳۱۔

آبنائے ڈسن بحر اطلانتک سے اتصال رکھتا ہے۔

اور خلیج سینٹ لارنس دریا سے سینٹ لارنس کے دمانے کے متصل ہے۔

اور خلیج میکسیکو مالک متحدہ کے جنوب ہے۔

اور بحیرہ کارٹھین جزائر ہند مغربی اور جنوبی امریکہ کے

مابین ہے۔

اور خلیج کالیفورنیا میکسیکو کے مغرب ہے۔

جزیرہ نما

بڑے بڑے جزیرہ نمائے ہیں۔

یعنی شرق میں لیبیریڈا اور نواسکوشیا۔

اور جنوب میں فلاریڈا اور یوکیٹان۔

اور مغرب میں لوار کالیفورنیا۔

جزائر

گوشہ شمال و شرق میں گرینلینڈ۔

اور شمال میں جزائر سوئٹھن اور کاکبرن اور

میکول۔

اور لیبیریڈا کے گوشہ جنوب و شرق میں۔

۱ سینٹ لارنس
۲ کارٹھین
۳ بحر اطلانتک
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

اور وسط میں پڑا ہوا تختہ ہو اور بڑے بڑے دریاؤں سے
سیراب۔

میلان زمین عموماً مشرق کی طرف ہے۔

امریکہ کی آبادی تخمیناً ساڑھے چھ کروڑ ہے۔

امریکہ شمالی میں چار کروڑ ستر لاکھ باشندوں کے قریب ہیں
اور امریکہ جنوبی میں ایک کروڑ اسی لاکھ۔

۱۵۵۔ امریکہ شمالی کا بیان

امریکہ شمالی کے حصص خاص حسب تصریح ذیل ہیں۔

شمال میں امریکہ روسی اور امریکہ برطانیہ۔

اور وسط میں ممالک متحدہ۔

اور جنوب میں میکسیکو اور گائیانا اور سین سالوڈر

اور ہانڈیوراس اور نکاراگوا اور کوسٹاریکا

رقبہ تخمیناً اسی لاکھ میل مربع ہے۔

(تمتہ نمبر اکو دیکھو)

خشکی کے اندر جو آب شور کے شگاف ہیں وہ نیچے لکھے جاتے ہیں

یعنی گرینلینڈ کے مغرب آبنائے ڈیوس اور خلیج

بہین ہیں اور خلیج ہڈسن ایک وسیع بحیرہ ہے اور بندریہ

۱ امریکہ
۲ امریکہ
۳ امریکہ
۴ برطانیہ
۵ میکسیکو
۶ گائیانا
۷ سین سالوڈر
۸ ہانڈیوراس
۹ نکاراگوا
۱۰ کوسٹاریکا
۱۱ میکسیکو
۱۲ ڈیوس
۱۳ ویکٹور
۱۴ ہڈسن

۲ امریکا
۱ کولمبیا
۳ پاناما
۴ ڈارین

امریکہ بحیرہ اطلانتک اور بحر الکاہل کے درمیان ہے۔
چنانچہ بحرِ مسبووق الذکر اس کے پورب ہے اور بحرِ مابعد الذکر اس کے
پچھم اور بحرِ شمالی اوتر میں۔

یہ بڑا عظم دو بڑے حصوں یعنی امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی
سے مرکب ہے جو خاکناے ^{چھ} پاناما یا ڈارین سے موصل ہیں
امریکہ کا رقبہ تقریباً ڈیڑھ کروڑ میل مربع ہے۔
یہ رقبہ اپنے دریاؤں اور جمیلوں کی محبت سے کہ باعتبارِ کثافت
تمام جہان میں لاثانی ہیں قابلِ امتیاز ہے۔

چونکہ امریکہ شمالی کے ساحلوں میں بڑے بڑے وندائے ہیں
اور اوس میں خشکی سے محیط سمندر بھی بڑے وسیع اور فراخ ہیں اسلئے
وہ اس بات میں یورپ کے مشابہ ہے۔

اور جو امریکہ جنوبی کا کنارہ شکستہ کم ہے اس سبب سے وہ اس
امر میں افریقہ کی مانند ہے۔

اس بڑا عظم کے دونوں حصص میں پہاڑوں کا ایک طویل و طویل
سلسلہ شمالاً جنوباً مغربی کران کے نزدیک گذرتا ہے جس میں کوآٹش فٹا
بکثرت ہیں۔

جانبِ مقابل یعنی شرقی کنارے پر ایک زنجیرہ پہاڑوں کا کم بلند ہے۔

میڈیگا سکر کے شرق جزیرہ بوریس فرانس کے تحت حکومت ہے
وہان کا خاص پیدوار شکر ہے۔

میڈیگا سکر کے شرق مارش پیاس کا سیراب جزیرہ برطانیہ
سے متعلق ہے۔

یہاں مراعت کی خاص شونیکر ہے۔

اور دارالسلطنت اس جزیرے کا پورٹ لوئس ہے۔

بحر اطلینک میں سینٹ ہلینا چھوٹا جزیرہ ہے۔

اور شاہ نیولین بونا پارٹ کا مقام جلاوطن ہونے کے جہت

مشہور ہے۔

اس ورڈ کے مغرب مجمع الجزائر کیپ ورڈ پر نگال کی عدا ہے

میں ہیں۔

جزائر کینری کہ صحارا کے شمال سے تقریباً ساٹھ میل کے فاصلہ پر

ہیں اسپین سے تعلق رکھتے ہیں اور شرف میں جو ان

سب میں بڑا ہو کوہ آتش فشان کی ایک مرتفع چوٹی ہے۔

جزائر کینری کے شمال جزیرہ پیرا پیرا پر نگال کے زیر حکومت ہے اور

آب و ہوا معتدل اور تحفہ شراب سے مشہور۔

۱۔ ہنگاٹو
۲۔ بورتون
۳۔ کانس
۴۔ مارش پیاس
۵۔ پورٹ لوئس
۶۔ سینٹ ہلینا
۷۔ نیولین
۸۔ بونا پارٹ
۹۔ ورڈ
۱۰۔ کیپ ورڈ
۱۱۔ کینری
۱۲۔ اسپین
۱۳۔ کینری
۱۴۔ مڈیرا
۱۵۔ پیرا پیرا

اہل برنگال کے بندر ہیں۔

میگڈوکس کہ خط استوا کے شمال ہے اور مامباس اور
نزیبار اور کوئیوا جو خیروں پر واقع ہیں امام سقط کے
شہر ہیں۔

۱۵۳۔ جزائر افریقہ کا بیان

جزیرہ سقوط کہ اس کا رڈانیو کے شرق ہے ایلوہ کے مشہور ہے
افریقہ کے شرق میں لگاسکر کا بڑا جزیرہ وسعت میں احاطہ بنگال
کے شرقی صوبجات کے برابر ہے اوسمیں پہاڑوں نے شمال سے
جنوب تک گذر کیا ہے اوسکے وسط کی آب و ہوا سرد و موافق ہے
اور ساحل گرم اور تپ آور ہے زمین بہت پیداوار ہے اور مویشی
کثرت سے ہوتے ہیں۔

عکداری شخصیت ہے۔

عرضہ چند سال سے مذہب عیسوی کی باوجود ممانعت اور ایذا رسائی
ملکہ ظالمہ جزیرہ مذکورہ کے بڑی ترقی ہوئی ہے اوسکا بیٹا وارث تاج
توخت اب عیسائی ہو گیا ہے اور وہ بھی اب مرگئی ہے۔
وسط کے نزدیک ٹاننا ریو دارالسلطنت ہے۔

اور ٹاننا ریو شرقی کران پر بڑا بندر ہے۔

۱۔ مینگوٹا
۲۔ مامباس
۳۔ زینبار
۴۔ کینلو
۵۔ سوکو
۶۔ گاڈیفو
۷۔ مینگوٹا
۸۔ ٹاننا ریو
۹۔ رامادے

ساحل اکثر نشیبی ہیں اور بعض قطعات میں ریگستانی اور بعض
میں وادی۔

زمینیں کہ دریائے خاص پر سونگالہ اور موزنبیق کے
مابین حد فاصل ہیں۔

بورادہ طلا ہاتھی دانت شدہ موم گوند اور مصالح
خاص پیداوار ہیں تجارت بروہ فروشی بڑی کثرت سے
ہوتی ہے۔

باشندے اکثر اقوام زندگی سے ہیں جو جہالت اور بے عقیدگی میں
گرفتار ہیں۔

اگرچہ پرتگیزیوں نے اہل پرتگال کی بستیوں میں بعض لوگ مذہب
عیسوی رکھتے ہیں جو بگڑی ہوئی صورت کا ہے اور شمالی قوموں
میں سے بہت سے محمدی ہیں الا مذہب بت پرستی ہی اکثریت
رائج ہے۔

شہرات

سمندر سے فاصلے پر شینا عملداری پرتگیزیوں کا دار الحکومت
دریائے زمبیزی پر ہے اور سونگالہ اپنے ہمام خلیج پر اور کولمبیا
دریائے مذکور کے دمانہ پر اور موزنبیق ایک خبریہ پر ہے مینوں

زمبیزی
پرتگال
شینا
کولمبیا
موزنبیق

الیکو آبے مین فورٹ ایلنز تھ بندرہ۔

افریقہ کے جنوبی شدتی ساحل پر نیٹل کی برٹنی آبادی شدتہ
مین قائم ہوئی ہو وہاں کوئٹہ سنگین اور روئی اور نیل
اور لکڑی کے لٹھے پیدا ہوتے ہیں۔

چونکہ واسکو ڈیگاما نے اس کران کو کرسٹس یعنی حضرت
عیسیٰ کی پیدائش کے دن دریافت کیا تھا اسلئے اسکا نام نیل
رکھا تھا۔

کیپ کالونی اور نیٹل کے درمیان کافی لینڈ کا ملک
واقع ہو جسین کافی جنگلی اور چوپانی لوگ آباد ہیں یہاں
دراعت بھی کی قدر ہوتی ہو۔

۱۵۲۔ شرقی افریقہ کا بیان

نیٹل سے آباے باب المندب تک کل ساحل افریقہ شرقی
مین داخل ہو چنانچہ اس کے حصص خاص مندرج ذیل ہوتے ہیں
جنوب مین سوئالہ اور موزمبیق جنہیں پرتگیزی کچھ بستیاں
ہیں اور شمال مین زنگبار اور اجان جو امام سقط کی حکمرانی
مین ہیں۔

وسط کا حال کم معلوم ہو۔

- ۱۹ ایلنگو
- ۲۰ ایلنگو
- ۲۱
- ۲۲
- ۲۳
- ۲۴
- ۲۵
- ۲۶
- ۲۷
- ۲۸
- ۲۹
- ۳۰
- ۳۱
- ۳۲
- ۳۳
- ۳۴
- ۳۵
- ۳۶
- ۳۷
- ۳۸
- ۳۹
- ۴۰
- ۴۱
- ۴۲
- ۴۳
- ۴۴
- ۴۵
- ۴۶
- ۴۷
- ۴۸
- ۴۹
- ۵۰
- ۵۱
- ۵۲
- ۵۳
- ۵۴
- ۵۵
- ۵۶
- ۵۷
- ۵۸
- ۵۹
- ۶۰
- ۶۱
- ۶۲
- ۶۳
- ۶۴
- ۶۵
- ۶۶
- ۶۷
- ۶۸
- ۶۹
- ۷۰
- ۷۱
- ۷۲
- ۷۳
- ۷۴
- ۷۵
- ۷۶
- ۷۷
- ۷۸
- ۷۹
- ۸۰
- ۸۱
- ۸۲
- ۸۳
- ۸۴
- ۸۵
- ۸۶
- ۸۷
- ۸۸
- ۸۹
- ۹۰
- ۹۱
- ۹۲
- ۹۳
- ۹۴
- ۹۵
- ۹۶
- ۹۷
- ۹۸
- ۹۹
- ۱۰۰

اور پورب مین کا فزیر بہت ہین۔

ہانٹاٹ بھیر یون کی پوستینین پہنتے ہین اور اپنے بدنوں پر
چربی مین کاجل ملا کر لگاتے ہین اور اپنے چہرون کو کالے رنگ سے
پوستے ہین اور اپنے ہالون پر چربی کا استروتیے ہین یے
لوگ زراعت نہیں جانتے ہین البتہ گلے اور مولشی پالتے ہین
اور شکار مین محبوب مشاق و ہوشیار ہوتے ہین اونکی چھوٹی
چھوٹی جاعتون کو جنہیں دے جمع ہوتے ہین کراں کہتے ہین
ابتدائی طبع نو آباد اونسے بہت بیرحمی سے پیش آئے تھے اب
اونہیں تربیت درجہ بدرجہ پھیلتی جاتی ہو بعض ہانٹاٹ جو
شمالی سطح سز مین کی جانب بھگا دیے گئے ہین بشمین
کہلاتے ہین اور اور بھی زیادہ مبتدل ہین طوج ٹورس عموماً
جابل اور کابل ہین۔

۱ کافرہ
۲ ہاٹیناٹ
۳ بھاشمین
۴ بھوچوٹ
۵ دےویلنچاروان
۶ کپہین
۷ بھہمستون

شہرات

ٹیل بے کے جنوب و غرب مین کیپ ٹون دارالسلطنت
واقع ہو جہاں جہازون کی آمد و رفت بہت رہتی ہو کیپ ٹون
سے دوم درجے پر گرہمیس ٹون پورب مین مندر سے
فاصلہ پر ہو۔

کی زمین پہاڑ مذکور کی جانب درجہ بدرجہ اور تہہ بہ تہہ بلند ہوا اور شمال میں خشک سطحیں آہیچ روہ کی طرف ڈھالو ہین۔

آب و ہوا

آب و ہوا موافق اور معتدل لیکن خشک بہت ہو دسمبر اور جنوری نہایت گرم اور جون اور جولائی نہایت سرد ہینے ہین۔

پیداوار

اکثر نباتات بنایت خوشنما ہوتی ہین گیہون جو رام جی انگور اور ایلوہ نباتی پیداوار یون سے خاص ہین اور مویشی اور بھیریاں بکثرت پالی جاتی ہین۔ اور اون اُن اشیاء سے جو بیشتر اور ملکون کو بھرتی ہو کر جاتی ہین۔

باشندے

اس سدر زمین کے اصلی باشندے یعنی ہائنات بے شر لوگ ہین اور اونکی جہالت اور کاہلی اور عدم صفائی ضرب المثل ہو پورس یعنی کاشتکار جو چچ اور انگلشیہ خوشباشون کی اولاد سے ہین اس ملک میں پھیلے ہوئے ہین۔

ہندو
۱. ہندو
۲. بوس
۳. کچ
۴. ہندو

گنی جنوبی

گنی جنوبی کے خاص حصے گوانگو اور کانگو اور انگو
اور بنگولا برائے نام پرتگیز یعنی اہل پرتگال کی شاہی
مین ہیں۔

۱۵۱۔ جنوبی افریقہ کا بیان

افریقہ جنوبی مین کیپ آف گڈ ہوپ یعنی راس خوش امید
اور نیٹیل کی برٹنی آبادیان اور کانفریا اور بعض دیگر حصہ
داخل ہیں اوسمین بیشتر سطحین ہوار اور مرتفع ہیں اور پہاڑوں کے
سلسلون سے جنوب اور شرق کی جانب محدود۔
جنوبی شرقی ساحل پر کوہ نایوویڈ اور اسٹیو برگن اور
ڈرکنبرگ محیط ہیں اور آریج رور خواہ کریپ مغرب طرف
بکر بحر اطلینک مین گرتا ہو۔

کیپ کالونی

کیپ کالونی کو یہ نام کیپ آف گڈ ہوپ سے حاصل ہوا ہے
اوسکا طول بحر اطلینک سے گریٹ کی رور تک اور عرض افریقہ
کے جنوبی ساحل سے آریج رور تک ہے۔

سلسلہ کوہ نایوویڈ کالونی مین گزرتا ہو اور اس ملک

- ۱ گینی
- ۲ لوانگو
- ۳ کانگو
- ۴ بنگولا
- ۵ بنگولا
- ۶ پورٹو گال
- ۷ پورٹو مال
- ۸ کے پ آف گڈ ہوپ
- ۹ نیٹیل
- ۱۰ کا فریڈا
- ۱۱ نایوویڈ
- ۱۲ سٹیو برگن
- ۱۳ ڈرکنبرگ
- ۱۴ آریج رور
- ۱۵ گریپ
- ۱۶ کے پ کالونی
- ۱۷ کے پ آف گڈ ہوپ
- ۱۸ آریج رور
- ۱۹ آریج رور
- ۲۰ نایوویڈ
- ۲۱ کالونی

۱. ساگلی
۲. لہری
۳. گولڈ کوئل
۴. کپ کوئل
۵. کینیل
۶. آسالی
۷. ڈیوہی

جو وہاں بافراط پیدا ہوتی ہے اور باقی کو سٹس یعنی ساحلون پر ہاتھی دانت اور سونا اور لونڈی غلام خریدنے کے واسطے کثرت سے آمد و رفت رہتی ہے مغرب میں سیرالیون (برطانی آبادی ہے جو شہاء میں واسطے انسداد تجارت بردہ فروشی کے قائم ہوئی سیرالیون کے گوشہ جنوب و شرق میں لیبیریا (یعنی مملکت خود مختار) ریاست رنگی خوشحال و خود سر و جہوری ہے گولڈ کوئل پر برطین کی خاص آبادی کیپ کوئل کیل ہے اشنائی اور ڈوہومی ویسی سلطنتوں میں نہایت قوی ہیں۔

کمازی دارالسلطنت اشنائی سمندر سے فاصلہ پر ہے اور وہاں کچھ تجارت بھی ہوتی ہے شاہ ڈوہومی کی ملازمی میں پانچ ہزار جنگی عورتوں کی فوج رہتی ہے ایام رسمیات میں شاہ مذکور قیدیوں یا اوروں کے خون زیر سرورن پر جو ایسے موقعوں پر قتل کیے جاتے ہیں خرا مان خرا مان چلتا ہے اور جب پادشاہ مرتا ہے تو اوسکی بیگمات ایک دگر کو ہلاک کرتی ہیں اور رعایا میں سے بھی بہت سے لوگ قتل کیے جاتے ہیں تاکہ پادشاہ متوفی کی قبر خون انسانی سے مٹی تر کر کے بنائی جاوے۔

گورنمنٹ برطانیہ نے تجارت بروہہ فروشی کا افسر اور کرنے کے لیے
جہازات جنگی ساحلون پر تعینات کر دیے ہیں۔
اور اور دستورات قبیحہ اور بیدرو بند کرنے اور انجیل کا رواج
دنئے کے لیے پوری صاحبوں کی جانب سے سعی و کوشش فراوان
عمل میں آتی ہے۔

سینگیبیا

سینگیبیا دریاے سینگال اور دریاے گیمبیا
کے دھانوں کے متصل واقع ہے یہاں سے بیشتر گوند بھرتی
ہوتا ہے گورچی جو اس دریا کے نزدیک اور سینٹ کویس
جو دریاے سینگال کے دھانہ پر ہے اہل فرانس کی دو بستیان
ہیں۔

گنی شمالی

گنی شمالی کے مختلف حصے سیرالیون لیبیریا گرین کوسٹ
یعنی ساحل وانہ ایوری کوسٹ یعنی ساحل عاج گولڈ کوسٹ
یعنی ساحل طلا اور اسلیو کوسٹ یعنی ساحل بروہہ اور بنین
اور کھبار کہلاتے ہیں۔

گرین کوسٹ کو یہ نام مرچ کی ایک قسم سے حاصل ہوا ہے

- ۱۹ سینیگال
- ۲۰ سینیگال
- ۲۱ گامبیا
- ۲۲ گامبیا
- ۲۳ گامبیا
- ۲۴ گامبیا
- ۲۵ گامبیا
- ۲۶ گامبیا
- ۲۷ گامبیا
- ۲۸ گامبیا
- ۲۹ گامبیا
- ۳۰ گامبیا
- ۳۱ گامبیا
- ۳۲ گامبیا
- ۳۳ گامبیا
- ۳۴ گامبیا
- ۳۵ گامبیا
- ۳۶ گامبیا
- ۳۷ گامبیا
- ۳۸ گامبیا
- ۳۹ گامبیا
- ۴۰ گامبیا
- ۴۱ گامبیا
- ۴۲ گامبیا
- ۴۳ گامبیا
- ۴۴ گامبیا
- ۴۵ گامبیا
- ۴۶ گامبیا
- ۴۷ گامبیا
- ۴۸ گامبیا
- ۴۹ گامبیا
- ۵۰ گامبیا

جونہایت کیشف اور گھنی اور دراز روئیدگی کے باعث اکثر پوشیدہ
رہتے ہیں۔

آب و ہوا

یہ ملک شدت سے گرم ہے اور اس کی آب و ہوا اہل یورپ کو اس قدر
ناموافق کہ وہ لوگ اس کو گورستان کہتے ہیں۔

باشندے

بجز چند باشندوں کے جو یورپ کے مختلف ملکوں سے آکر
یہاں بسے ہیں اس دیار کی آبادی سے تقریباً سب جشی ہیں
روغن خرماء گوند نیل مرچ اور ماتھی و انت بھرتی کے
اشیاء خاص ہیں اور سابق میں بروہ عروشی بھی بڑی وسعت
کے ساتھ ہوتی تھی۔

اگرچہ مذہب رائج الوقت بت پرستی یا محمدی ہے الا دین مسیحی کی بھی
رفتہ رفتہ ترقی ہوتی جاتی ہے۔

زنگی تفریح کے خوب شائق ہیں بعد غروب آفتاب رقص و سرود و ہر
جاری ہو جاتا ہے انسانی جان کا کچھ پاس و خیال نہیں ہے۔

انسانوں کی کھوپریاں مکانات میں عموماً بطور آرائشات رکھی جاتی ہیں
اور بتوں کو آدمیوں کی قربانیاں دی جاتی ہیں۔

کو کا بورٹو کا تنگکا ہر

۱۵۰۔ مغربی افریقہ کا بیان

مغربی افریقہ میں وہ طول و طویل سلسلہ ساحل کا
داخل ہو جسکی درازی صحاراکے جنوب سے خط جدی تک
اور پہنائی سمندر کے کنارے سے خشکی کے اندر کئی سو
میل تک ہو اوسکے شمال میں سینیگیا ہو
وسط میں گنی شمالی اور جنوب میں گنی جنوبی

سطح

سودان اور مغربی افریقہ کی درمیانی سرحد کا ایک حصہ
کوہ کانگ سے بنا ہو اگرچہ سمندر کے کنارے
کنارے نشیبی اور ہموار زمین کے عموماً بڑے بڑے وسیع قطعے
ہیں لیکن بعض صورتوں میں مثلاً بمقام سیرالیون
یعنی کوہ شیر پہاڑ ساحلوں کے بہت قریب تک پہنچ
گئے ہیں

دریا

سینیگال گیبیا کوارا کانگو اور بہت سے

اور دریا سمت درمیں ایسے وٹانوں سے داخل ہوتے ہیں

۱ کوکا
۲ ویرن
۳ مینیو
۴ گینی
۵ سیرالیون
۶ سینیگال
۷ مینیو
۸ کاسا
۹ کانگو

دریائے نائگیر گذرتا ہے اور شرقی میں جھیل شٹو کا

پاٹ ہے

اس ملک میں خاص خاص ریاستیں ہیں یعنی
دریائے نائگیر کے شمالی اور مغربی حصہ پر پیمبارا اور ٹمبکٹو

اور جنوبی نائگیر کے پورب بوسا اور جھیل شٹو کے

جنوبی مغربی گوشہ میں بورنو اور جھیل شٹو اور

کارٹووفان کے درمیان ڈارزیلہ اور ڈارفہ ہیں

باشندے اکثر زنگی قوموں سے ہیں اور فولہ یا فلیطہ

سے کچھ زنگی اور کچھ مورسی نسل سے ملکر ایک نئی مخلوط

قوم پیدا ہو گئی ہوئے ہوئے ہیں اور انہیں جہالت بہت ہے

اور بروہ فروشی کے واسطے حصول قیدیان کی مراد سے جسم

متواتر لڑائیاں رتہ ہیں

شہرات

سیکو جہان پارک صاحب نے اول مرتبہ دریائے

نائگیر کو دیکھا پیمبارا کا دارالحکومت ہے دریائے نائگیر

کے قریب ٹمبکٹو وہ مقام ہے جو شمال کے کاروانی

قانون کو اول اول بتاتا ہے جھیل شٹو کے نزدیک

۱. نائگیر
۲. شٹو
۳. پیمبارا
۴. ٹمبکٹو
۵. بوسا
۶. بورنو
۷. کارٹووفان
۸. ڈارزیلہ
۹. ڈارفہ
۱۰. فولہ
۱۱. فلیطہ
۱۲. مورسی
۱۳. نائگیر
۱۴. پیمبارا
۱۵. ٹمبکٹو

چلتی ہیں ریتی کے بادل پیدا کرتی ہیں اور گاہ گاہ مسافروں اور تیار

کو ریتی میں دفن کر کے اونکو جلد راہی طورہ عدم کر دیتی ہیں

اوپر کی سطح پر خاردار جھاڑیاں بقدر خفیف پھیلی ہیں

بعض قطعات پیداوار بھی ہیں جنکو اوس کتے ہیں چنانچہ دسے

پانی کے چشموں سے سیراب ہیں اور وخت خرما کے باغات سے بارور

اوس اعظم فیضان ٹریپولائی کے جنوب ہی جہاں ایک سردارانہ

دارالحکومت منزق میں حکمرانی کرتا ہے بیابان عظیم کی آبادی سے

اکثر باشندے عربی مورس ہیں جسے تیاح اور مسافر بہ نسبت اون

شیروں اور سانپوں کے زیادہ ڈرتے ہیں جو دشت مذکور میں ایدار سا

رہتے ہیں اوسس میں مقام کرتے ہوئے کاروان صحارا کو مختلف

سمتوں میں طر کرتے ہیں

سودان یا نگریشیا

سودان یا جستان یا زنگستان صحارا کے جنوب واقع ہے

اور مغرب میں سینگیبیا سے مشرق میں ویا رو وکیل تک پہنچتا ہے

اگرچہ مغربی اور جنوبی حصے کو ہستانی ہیں لیکن بیشتر اس ملک میں

بڑے بڑے ہوار سلوح ہیں جو بڑے بڑے دریاؤں سے سیراب اور

ریگستانی میدانوں سے ازہم جدا ہیں اس ولایت کے مغربی نصف میں

۱. کینیا
۲. دیپولائی
۳. کین
۴. کین
۵. کین
۶. کین
۷. کین
۸. کین
۹. کین
۱۰. کین

شہر جس کے قریب کاریج قدیمی کے ویرانے ہیں اچیرش ملک
 زرخیز ہے جسکو اہل فرانس نے سنہ عیسوی میں فتح کیا ہے بحیرہ روم
 پر دار الحکومت اچیرس مدت مدید سے دریائی ٹوکیٹیاں کرنے سے
 نافرود تھا اور سپر شائع میں لارٹو ایک شہد صاحب بہادر نے باب کے
 گولون کی توپ زنی کر کے عیسائی غلاموں کو چھوڑا
 شہر کانسٹینٹینا یا قسطنطنہ جسکو قسطنطن عظیم نے تجدید تعمیر کیا ہے

فاصلہ پیر

اورا اور بونا بڑے بندر ہیں

ممالک بربری میں مورا کو نہایت زرخیز اور آباد ہے

دارالسلطنت مورا کو شکلی کے اندر کا شہر ہے اور ماکینہ اور بڑا بندر ہے

مورا کو کے شمال و شرق فیض شہر تبرک خیال کیا جاتا ہے

منجیر بندر خور و جبر الکر یعنی جبل الطارق کے قریب قریب مقابل ہے

۱۴۹۔ صحار یعنی بیابان عظیم کا بیان

ممالک بربری کے جنوب صحار یعنی بیابان عظیم واقع ہے اور بحر اطلنٹک
 سے مصر تک چلا گیا ہے اور اسکے حصہ شرقی کو اکثر بیابان لیبیا کہتے ہیں
 یہ بیابان وسعت میں ہندوستان سے تقریباً دو چند ہے اور کرہ زمین کا
 انیس پر بیان اور اوسرا اور ہولناک ویرانہ ہے سوزان ہو آئین جو آئین

کارہج
 ۱۹ سالجی
 ۲۰ سال
 ۲۱ سال
 ۲۲ سال
 ۲۳ سال
 ۲۴ سال
 ۲۵ سال
 ۲۶ سال
 ۲۷ سال
 ۲۸ سال
 ۲۹ سال
 ۳۰ سال
 ۳۱ سال
 ۳۲ سال
 ۳۳ سال
 ۳۴ سال
 ۳۵ سال
 ۳۶ سال
 ۳۷ سال
 ۳۸ سال
 ۳۹ سال
 ۴۰ سال
 ۴۱ سال
 ۴۲ سال
 ۴۳ سال
 ۴۴ سال
 ۴۵ سال
 ۴۶ سال
 ۴۷ سال
 ۴۸ سال
 ۴۹ سال
 ۵۰ سال
 ۵۱ سال
 ۵۲ سال
 ۵۳ سال
 ۵۴ سال
 ۵۵ سال
 ۵۶ سال
 ۵۷ سال
 ۵۸ سال
 ۵۹ سال
 ۶۰ سال
 ۶۱ سال
 ۶۲ سال
 ۶۳ سال
 ۶۴ سال
 ۶۵ سال
 ۶۶ سال
 ۶۷ سال
 ۶۸ سال
 ۶۹ سال
 ۷۰ سال
 ۷۱ سال
 ۷۲ سال
 ۷۳ سال
 ۷۴ سال
 ۷۵ سال
 ۷۶ سال
 ۷۷ سال
 ۷۸ سال
 ۷۹ سال
 ۸۰ سال
 ۸۱ سال
 ۸۲ سال
 ۸۳ سال
 ۸۴ سال
 ۸۵ سال
 ۸۶ سال
 ۸۷ سال
 ۸۸ سال
 ۸۹ سال
 ۹۰ سال
 ۹۱ سال
 ۹۲ سال
 ۹۳ سال
 ۹۴ سال
 ۹۵ سال
 ۹۶ سال
 ۹۷ سال
 ۹۸ سال
 ۹۹ سال
 ۱۰۰ سال

شہرون میں نورس رہتے ہیں اور بربر یعنی اصلی باشندے اور
خانہ بدوش عرب پہاڑوں اور میدانوں میں بودوباش رکھتے ہیں
نورس کی وغبازی اور برہمچی اور عیسائیوں سے اونکی نفرت وعدوت
مشہور ہے سابق میں سے دریائی ٹوکتی کے بہت عادی تھے لیکن
اہل انگلینڈ اور فرانس نے اسکا انسداد کر دیا ہے یہودی بہت اور
دولتمند ہیں

گورنمنٹ اور مذہب

وہی عملداریاں بغایت شخصہ ہیں اور دین محمدی شدت سے جاری ہے

تقسیمات

بڑے بڑے حصے یہ ہیں یعنی پورب میں ترپولائی مع باج کا
اور وسط میں ٹیونس اور الجیرس اور مغرب میں مراکو
مالک بربری میں ترپولائی سب سے زیادہ بڑا اور سب سے کم آبادی
دارالسلطنت ترپولائی ساحل پر واقع ہے جہاں تجارون کے کاروان
وسطی افریقہ سے آتے ہیں

مالک بربری میں ٹیونس نہایت شمالی اور بغایت چھوٹا الا سیر حاصل ہے
اور تجارت کثیر رکھتا ہے

ایک جمیل پر جو بحیرہ روم سے اتصال رکھتی ہے تنگاہ ٹیونس بڑا سوداگری

۱۹۷۳
۲۰۷۳
۳۰۷۳
۴۰۷۳
۵۰۷۳
۶۰۷۳
۷۰۷۳
۸۰۷۳
۹۰۷۳
۱۰۰۷۳
۱۱۰۷۳
۱۲۰۷۳
۱۳۰۷۳
۱۴۰۷۳
۱۵۰۷۳
۱۶۰۷۳
۱۷۰۷۳
۱۸۰۷۳
۱۹۰۷۳
۲۰۰۷۳
۲۱۰۷۳
۲۲۰۷۳
۲۳۰۷۳
۲۴۰۷۳
۲۵۰۷۳
۲۶۰۷۳
۲۷۰۷۳
۲۸۰۷۳
۲۹۰۷۳
۳۰۰۷۳
۳۱۰۷۳
۳۲۰۷۳
۳۳۰۷۳
۳۴۰۷۳
۳۵۰۷۳
۳۶۰۷۳
۳۷۰۷۳
۳۸۰۷۳
۳۹۰۷۳
۴۰۰۷۳
۴۱۰۷۳
۴۲۰۷۳
۴۳۰۷۳
۴۴۰۷۳
۴۵۰۷۳
۴۶۰۷۳
۴۷۰۷۳
۴۸۰۷۳
۴۹۰۷۳
۵۰۰۷۳
۵۱۰۷۳
۵۲۰۷۳
۵۳۰۷۳
۵۴۰۷۳
۵۵۰۷۳
۵۶۰۷۳
۵۷۰۷۳
۵۸۰۷۳
۵۹۰۷۳
۶۰۰۷۳
۶۱۰۷۳
۶۲۰۷۳
۶۳۰۷۳
۶۴۰۷۳
۶۵۰۷۳
۶۶۰۷۳
۶۷۰۷۳
۶۸۰۷۳
۶۹۰۷۳
۷۰۰۷۳
۷۱۰۷۳
۷۲۰۷۳
۷۳۰۷۳
۷۴۰۷۳
۷۵۰۷۳
۷۶۰۷۳
۷۷۰۷۳
۷۸۰۷۳
۷۹۰۷۳
۸۰۰۷۳
۸۱۰۷۳
۸۲۰۷۳
۸۳۰۷۳
۸۴۰۷۳
۸۵۰۷۳
۸۶۰۷۳
۸۷۰۷۳
۸۸۰۷۳
۸۹۰۷۳
۹۰۰۷۳
۹۱۰۷۳
۹۲۰۷۳
۹۳۰۷۳
۹۴۰۷۳
۹۵۰۷۳
۹۶۰۷۳
۹۷۰۷۳
۹۸۰۷۳
۹۹۰۷۳
۱۰۰۰۷۳

ساکنان ملک کے جدی جدی قوموں سے مشتمل ہیں اور ایسا قیاس کیا جاتا ہے کہ یہ لوگ اول اول عرب سے آئے ہونگے اور زمین تربیت اور آدمیت بہت کم ہے اور وہ گاہ گاہ کچا گوشت کھاتے ہیں
تھیوپک یعنی زبان قدیمی اب رائج نہیں ہے گواہی بولیاں جنوبی ایشیا میں متعل ہیں اشیاء تجارت جو غیر ملکوں کو جاتی ہیں اہمیت اور سونا اور غلام و کنیز ہیں مذہب اس ملک کا عیسوی ہے جو بکر کچھ اور ہی شکل کا ہو گیا ہے ساحل شرقی گیلان اس ایک قوم زندگی سے آباد ہے جو اس ملک کو ٹوٹنے کے لیے اکثر حملہ آور رہتے ہیں
ایک زمانہ میں ایشیا کی سلطنت قوی تھی مگر اب وہ چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں منقسم ہے جو اکثر باہد گر جنگ آور رہتے ہیں مغرب میں امارات اور گوشہ شمال و شرق میں ٹاگیر اور جنوب و شرق میں شوا بڑے بڑے حصے ہیں

شہرات

ٹیبیا جیل کے گوشہ شمال و شرق میں گانڈار امارا کا دار الحکومت ہے اور اگرچہ ٹاگیر کا دار السلطنت آؤڈوا ہے لیکن اکیسم جو سابق میں تخت تھا تمام ملک میں شہر اعظم ہے

۱۴۸۔۔ ممالک بربری کا بیان

۱۔ دیو پیک
۲۔ گولام
۳۔ کلسینی
۴۔ مہار
۵۔ راجہ
۶۔ گویا
۷۔ ڈیوی
۸۔ گانڈار
۹۔ ڈیوی
۱۰۔ راکسم

- ۱ نیویا
۲ مصر اور ابیسیا کے
۳ سینار اور کارٹوفا
۴ سینار
۵ کارٹوفا
۶ سینار
۷ سینار
۸ سینار
۹ سینار
۱۰ سینار
۱۱ سینار
۱۲ سینار
۱۳ سینار
۱۴ سینار
۱۵ سینار
۱۶ سینار
۱۷ سینار
۱۸ سینار
۱۹ سینار
۲۰ سینار
۲۱ سینار
۲۲ سینار
۲۳ سینار
۲۴ سینار
۲۵ سینار
۲۶ سینار
۲۷ سینار
۲۸ سینار
۲۹ سینار
۳۰ سینار
۳۱ سینار
۳۲ سینار
۳۳ سینار
۳۴ سینار
۳۵ سینار
۳۶ سینار
۳۷ سینار
۳۸ سینار
۳۹ سینار
۴۰ سینار
۴۱ سینار
۴۲ سینار
۴۳ سینار
۴۴ سینار
۴۵ سینار
۴۶ سینار
۴۷ سینار
۴۸ سینار
۴۹ سینار
۵۰ سینار
۵۱ سینار
۵۲ سینار
۵۳ سینار
۵۴ سینار
۵۵ سینار
۵۶ سینار
۵۷ سینار
۵۸ سینار
۵۹ سینار
۶۰ سینار
۶۱ سینار
۶۲ سینار
۶۳ سینار
۶۴ سینار
۶۵ سینار
۶۶ سینار
۶۷ سینار
۶۸ سینار
۶۹ سینار
۷۰ سینار
۷۱ سینار
۷۲ سینار
۷۳ سینار
۷۴ سینار
۷۵ سینار
۷۶ سینار
۷۷ سینار
۷۸ سینار
۷۹ سینار
۸۰ سینار
۸۱ سینار
۸۲ سینار
۸۳ سینار
۸۴ سینار
۸۵ سینار
۸۶ سینار
۸۷ سینار
۸۸ سینار
۸۹ سینار
۹۰ سینار
۹۱ سینار
۹۲ سینار
۹۳ سینار
۹۴ سینار
۹۵ سینار
۹۶ سینار
۹۷ سینار
۹۸ سینار
۹۹ سینار
۱۰۰ سینار

نیویا مصر اور ابیسیا کے بیچ میں ہے اور اس میں سینار اور کارٹوفا
اور دیگر ممالک ہیں جنکا حال اہل یورپ کو کم معلوم ہے یہ ملک
ایک تنگ یعنی کم عرض پٹری کے سواے جو دریائے نیل سے میرا
ہو اکثر ہستانی اور ریگستانی بیابانوں سے مرکب ہے آب و ہوا اس
سرمین کی خشک و گرم ہے

شہرات

وائٹ روڈ یعنی بحر الابيض اور بلیور یعنی بحر الارزق کے اتصال پر
خاطوم دار السلطنت اور بردون کی تجارت کا صدر مقام ہے بلیور
یعنی بحر الارزق پر سینار سابق میں ایک سلطنت خود سر کا پایتخت تھا
لیکن اب بہت زوال گرفتہ ہے

ابیسیا

ابیسیا کہ زمانہ سافت کے اٹھو پیا کا ایک حصہ ہے نیویا کے جنوب و
شرق واقع ہے

اس ملک میں اکثر مرتفع اور ہموار سطحیں ہیں زمین نامہوار پہاڑ گزرتے ہیں
بباعث بلندی کے اس سرمین کی آب و ہوا نسبت نیویا کے سرد ہے
اور کثرت بارش باران سے زمین خوب پیداوار ہے

باشندے

مصر جنوبی

شہرات

رومیل پر کیرو یا قاہرہ مصر کا دار السلطنت اور افسریتہ کا

شہر اعظم ہے

بحیرہ روم پر الکنڈریا یا اسکندریہ بڑا بندر ہے اور تجارت کثیر

رکتا ہے اور رومیل کے دو خاص شاخوں کے وہانون پر روپیٹہ

اور و میٹہ بندر خورد ہیں۔

بحر قزم کے مغربی شعبہ کے سرے پر سویر بندر ہے جہاں ہندوستان کی

ٹوٹک کے واسطے دھانی جہازوں کی آمد و رفت رہتی ہے جو

دریائے نیل پر سائیوٹ جنوبی مصر کا پانی تخت جو

دریائے مذکور کے آبشاروں کے متصل نیوبیا کی سرحد پر اسوان

گرنیٹ پتھر کے سنگستانوں سے مشہور ہے

زمانہ قدامت کی نشانیاں

ملک مصر کی قدیم تربیت اور شائستگی قابل تعریف ہے وہاں کے کیم

مینارے اور عالیشان مندروں کے دیرانے اب تک ملک مذکور کی عظمت

سابقہ پر شہادت دیتے ہیں۔

۲۶۱

نیوبیا

۱ کاہرہ

۲ اسکندریہ

۳ سویر
۴ سویر
۵ سویر

۶ سویر

۷ سویر

۸ سویر

اور شکر اوزیل اور تماکو اور خیارین پیداوار خاص
ہیں اور رودیل جنوبی میں گھڑیاں بہت ہوتے ہیں۔

باشندے

آبادی اس ملک کی اصلی باشندوں کی اولاد یعنی کاپس اور عربوں
اور ترکوں سے مشتمل ہے۔

کچھ اہل یورپ بھی ہیں جو فرنگ کہلاتے ہیں اس ملک میں زبان
عربی رائج ہے

تجارت

برہہ فروشی بکشت ہوتی ہے روئی گھون ہاتھی دانت اور شتر مرغ
کے پریشانی بھرتی سے خاص ہیں۔

گورنمنٹ

عملداری از بس شخصہ ہے۔

مذہب

کاپس ایک شکل زبون کا مذہب عیسوی رکھتے ہیں گو دیگر باشندوں
میں سے اکثر محمدی ہیں۔

۱۸۶۶- تقسیمات کا بیان

اس ملک کے بڑے حصے تین ہیں یعنی مصر شمالی اور مصر وسطی اور

۲ کاہس

۲ کئی

۳ کاہس

چٹکون کو یا اور کسی چیز کو جسکو وہ بطور بت علیحدہ کر رکھتے ہیں
پرستش کرتے ہیں آلا اب اونکے درمیان جا بجا مذہب عیسوی
پھیلنا جاتا ہے۔

۱۴۵۔ مصر کا بیان

افریقہ کا شمالی شرقی گوشہ مصر سے بنا ہے یہ ملک جنوب میں نیوبیا سے
اور مغرب میں بیابان عظیم سے محدود ہے۔

سطح

مصر میں رود نیل کی گھاٹی اور شمالی اطراف کا وہ شلتی ہموار ضلع
داخل ہے جسکو ڈلمیا کہتے ہیں اور جو دریائے مذکور کے دو خاص شاخوں کے
درمیان واقع ہے۔

آب و ہوا

یہ ملک نہایت خشک ہے مصر جنوبی میں منہ تقفیر یا بالکل نہیں برتا
موسم گرامین گرمی شدت ہوتی ہے مگر باقی سال حرارت معتدل اور
خوشگوار رہتی ہے رات کو اس بہت کثرت سے گرتی ہے۔

پیداوار

وے اخلاص جو رود نیل سے پانی پاتے ہیں از حد سیر حاصل ہیں
لیکن باقی ملک کو بیابان سوزان کہنا چاہیے دورہ اور گیہوں

میسر

نیوبیا

نیل

ڈلمیا

دورہ

مرغزار مشہور ہیں گھون اور انکھور اور روئی اب کب قدر ہوتی جاتی ہے۔

حیوانات

شتر اور بیل اور بھیری اور گھوڑا خاص پالتو جانور ہیں اور تہپانری ایک قسم کا لنگھور اور شیر اور ماتھی اور گینڈا اور دریائی گھوڑا اور زرافہ یعنی شتر کا دواڑا اور شتر مرغ جنگلون اور بیابان میں پائے جاتے ہیں اور اکثر دیوانوں میں گھڑیاں بہت ہیں۔ بیری دل کے بادل کبھی کبھی بڑے بڑے ملکوں کو تباہ کر دیتے ہیں ساحل کنی پر ویک بہت کثرت سے ہے۔

باشندے

وسطی اور جنوبی افریقہ میں اکثر جتنی آباد ہیں جنہیں تربیت اور انسانیت بہت کم ہے شمالی قومیں اور جنوب کے یورپی نوآباد کار کشیدین نسل سے متعلق ہیں تجارت علامی مدت سے افریقہ کی مصیبت رہی ہو ویسی علمداریاں سب کی سب غایت درجہ خصیہ ہیں اور اکثر باہر جنگ آور رہتے ہیں ایسینا میں مذہب عیسوی بگڑی ہوئی صورت موجود ہے اور شمال میں مذہب محمدی رائج ہے جشیون میں سے اکثر اشدت پرستی میں چھٹے ہوئے ہیں اور پروں کو اور اندے کے

۹ شہر

۹ جہاں

۹ کا

۹

ایسٹیا مین ڈونیا اور وسط کے نزدیک شاؤ ہر یونیا میسی یا نیاسی
موزنیق کے مغرب ہر اور گامی جنوب میں

۱۴۴ - آب و ہوا کا بیان

افریقہ تین ربع سے زیادہ منطقہ عارمین واقع ہر اور کرۂ زمین
کے سب بڑے حصوں کی نسبت نہایت گرم اور خشک ہر عموماً صحت
دو موسم ہوتے ہیں یعنی ایک خشک اور دوسرا برسات اور موسم برسات
گردش ظاہری آفتاب کی پیروی کیا کرتا ہر

معدنیات

وسطی افریقہ میں بڑے بڑے دریاؤں کی ریت میں سونا ملتا ہر اور
برعظم کے کئی قطعوں میں نمک افراط سے ہر

نباتات

اراضی اکثر آدھری الا جہان پانی بہت ہر دمان پیداوار ہر
شمال کے خاص نام گیون اور دورہ اور جوہین نارنجیان اور
زیتون اور وزحت روئی اور غرابھی کثرت سے ہیں وسطی افریقہ
کے مغرب میں مکہ اور چانول اور کساوا یعنی روئی کا درخت
اور رتالو اور کیلہ اور روغن خسہ ما خاص نباتی پیداوار یاں ہیں
شرقی افریقہ وزحت قومہ کا وطنی ملک ہر اور جنوبی افریقہ کے خوبصورت

افریقہ کی تاریخ
۱۔ افریقہ کی تاریخ
۲۔ افریقہ کی تاریخ
۳۔ افریقہ کی تاریخ
۴۔ افریقہ کی تاریخ
۵۔ افریقہ کی تاریخ
۶۔ افریقہ کی تاریخ
۷۔ افریقہ کی تاریخ
۸۔ افریقہ کی تاریخ
۹۔ افریقہ کی تاریخ
۱۰۔ افریقہ کی تاریخ

- ۱ آسٹریا
- ۲ آسٹریا
- ۳ آسٹریا
- ۴ گینی
- ۵ کانگو
- ۶ سوڈان
- ۷ لیبیا
- ۸ لیبیا
- ۹ لیبیا
- ۱۰ لیبیا
- ۱۱ لیبیا
- ۱۲ لیبیا
- ۱۳ لیبیا
- ۱۴ لیبیا
- ۱۵ لیبیا
- ۱۶ لیبیا
- ۱۷ لیبیا
- ۱۸ لیبیا
- ۱۹ لیبیا
- ۲۰ لیبیا
- ۲۱ لیبیا
- ۲۲ لیبیا
- ۲۳ لیبیا
- ۲۴ لیبیا
- ۲۵ لیبیا
- ۲۶ لیبیا
- ۲۷ لیبیا
- ۲۸ لیبیا
- ۲۹ لیبیا
- ۳۰ لیبیا

ارتفاع رکھتے ہیں اور اونکے اور ساحلوں کے درمیان پہاڑوں کے سلسلے فاصل ہیں صحارا یعنی بیابان عظیم میں باستانے چند قطعات شاداب کے جنکو اوسس کہتے ہیں خشک تھے کالوق و وق میدان ہو جو اس براعظم میں بحر اطلنٹک سے بحیرہ قسطنطنیہ تک مہسوط ہو وسط میں سے بہت ملک اب تک نہیں دیکھا گیا ہو اور بڑے بڑے پہاڑ جو فی الحال معلوم ہیں وہ یے ہیں یعنی شمال میں کوہ اطلس اور گنی شمالی میں کوہ کانگ اور موزمبیق کے مغرب کو لیبیوٹا اور سلسلہ کوہ ایسینیا

وریا

روئے زمین کے سب بڑے حصوں کی نسبت افریقہ میں پانی کم ہو افریقہ میں سب سے بڑا دریا رود نیل ہو کہ شمال کی طرف بہکر بحیرہ روم میں گرتا ہو سینیکال اور گیمبیا مغرب طرف چلکر بحر اطلنٹک میں داخل ہوتے ہیں تاہم یہ اپنے معاون چاؤا کے خلیج گنی میں گرتا ہو زیری یا کانگو اور آریج رور مغرب طرف بہکر بحر اطلنٹک میں جاٹے ہیں اور زمبیزی شرقی سمت میں چلکر بحر ہند میں پڑتا ہو

جھیلین

شرق میں	
سوفالہ	موزمبیق
خلیج و غیرہ	
خلیج سیدرا ترپولانی کے شمال ہو خلیج کیمنیر ٹیونس کے شرق	
اور خلیج گنی ساحل مغربی کے وسط میں ہو خلیج تیسبل اور الگورا	
جنوب میں بین خلیج ویلیکوآ اور سوفالہ گوشہ جنوب اور شرق	
میں ہیں نالہ موزمبیق بحرہ میدیگا سکا اور براعظم افریقہ کے درمیان ہو	
۱۲۳ - راس وغیرہ کا بیان	
راس بون ٹیونس کے شمال ہو راس بلینکو یعنی راس سفید اور	
راس ورو یعنی راس سبز مغرب میں بین راس پالماس گنی میں ہو	
کیپ آف گوڈ ہوپ یعنی راس خوش امید اور راس اگلا اس	
کیپ کالونی میں بین راس کارڈیفیو اس براعظم کی نہایت شرقی	
نوک ہو	
سطح	
مقدور حال افریقہ کے وسط کا اب تک معلوم ہوا ہو اس سے	
ظاہر ہوتا ہو کہ وہاں بڑے بڑے سطوح ہوا رہیں جو اوسط درجہ کا	

- ۱ کے پ کالونی
- ۲ نیتل
- ۳ سوکالا
- ۴ مارجی سبکی
- ۵ جیگو بار
- ۶ مڈیڈا
- ۷ لپولائی
- ۸ کیو جی
- ۹ لٹوانس
- ۱۰ گینی کاربال
- ۱۱ ڈیوٹل
- ۱۲ سوات
- ۱۳ لگو
- ۱۴ سوات
- ۱۵ لگو
- ۱۶ سوات
- ۱۷ سوکالا
- ۱۸ سوات
- ۱۹ مارجی سبکی
- ۲۰ ککانالا
- ۲۱ مڈیگا
- ۲۲ سوات
- ۲۳ بون
- ۲۴ لٹوانس
- ۲۵ ڈیوٹل
- ۲۶ وڈ
- ۲۷ پالماس
- ۲۸ کے پ کالونی
- ۲۹ گڈ ہاؤس
- ۳۰ آگلا
- ۳۱ گارڈ



حصہ سوم

۱۸۶۱-۱۸۶۲ افریقہ کا بیان

افریقہ کی حد شمالی بحیرہ روم ہے اور شرقی بحیرہ قلزم اور بحر ہند اور مغربی بحر اطلانتک اور رابعون کی نسبت اس بڑا عظم کا حال کم معلوم ہے اور اس میں آفریقا سے تریمت اور آرمیت بھی بہت کم ہے۔

تقسیمات

بڑے بڑے حصے حسب تصریح ذیل ہیں۔

شمال میں

۱ مصر نیویا ۲ تریپولائی ۳ بونیس ۴ اجمیریا ۵ مراکو

وسط میں

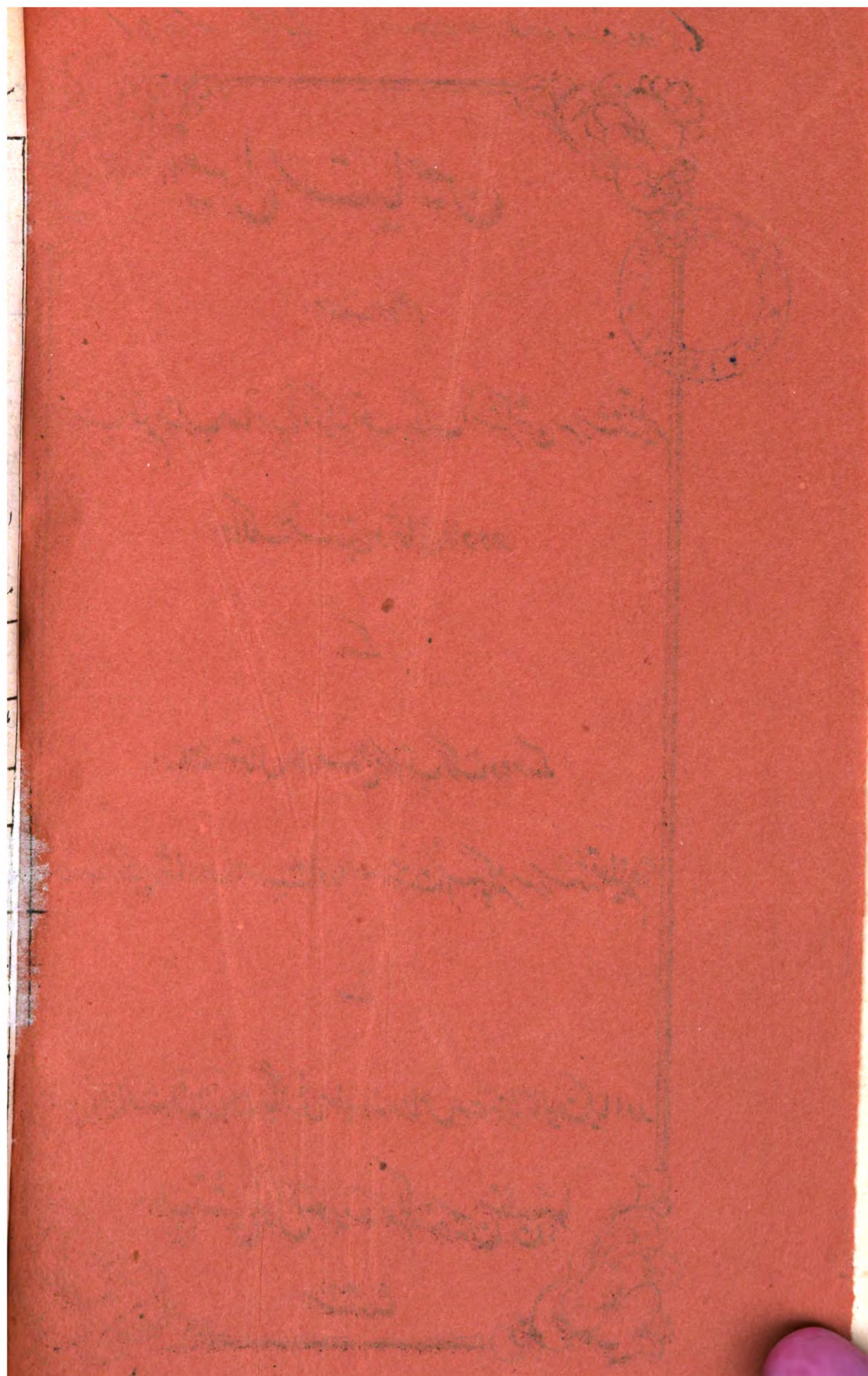
۶ صحرایہ بیابان عظیم ۷ ایسینیا

مغرب میں

۸ سینیگمیا ۹ سیرالیون ۱۰ لیبیریا ۱۱ اٹانٹی ڈھومی ۱۲ لوآنکو ۱۳ کانکو ۱۴ انکولا ۱۵ انکولا

جنوب میں

۱۶ آفریقا
۱۷ لاس کا ساگر
۱۸ لال ساگر
۱۹ ہندو ساگر
۲۰ اٹلانٹک
۲۱ مصر
۲۲ نیویا
۲۳ دیپولائی
۲۴ نیونیس
۲۵ اجمیریا
۲۶ مراکو
۲۷ سہارا
۲۸ اجمیریا
۲۹ یو
۳۰ سینیگمیا
۳۱ سیرالیون
۳۲ لیبیریا
۳۳ اٹانٹی ڈھومی
۳۴ لوآنکو
۳۵ کانکو
۳۶ انکولا
۳۷ انکولا
۳۸ گولا
۳۹ گولا



ایس اسیا چین

حصہ سوم

حکیم جناب صاحب ڈاکٹر آف پبلک انسٹرکشن سررشتہ تعلیم

مالک مغربی و شمالی واوودہ

کے

واسطے استعمال مدارس و مکاتب ملک واوودہ کے

رأس درکار شاد صاحب بہادر اسٹنٹ انسپکٹر سررشتہ تعلیم واوودہ

نے

انگریزی اوٹ لائنیں آف جاگرنی مطبوعہ مدراس سے ترجمہ تالیف کیا اور

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ میں منطبع ہوا

۱۸۸۱ء



Anīs al-sayātīn.

Pl. II.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Aewul Kishore.



